يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ

ماہنامہ

مجلس انصاراللہ بھارت کا ترجمان

اَنْصَارُ اللّٰه

قادیان

مئی/2020ء

ذاتی تعلق

فرمودہ حضرت مرزا مسرور احمد، خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

”کون سا ڈکٹیٹر ہے جو اپنے ملک کی رعایا سے ذاتی تعلق بھی رکھتا ہو۔ خلیفۂ وقت کا تو دنیا میں پھیلے ہوئے ہر قوم اور ہر نسل کے احمدی سے ذاتی تعلق ہے۔ ان کے ذاتی خطوط آتے ہیں جن میں ان کے ذاتی معاملات کا ذکر ہوتا ہے۔ ان روزانہ کے خطوط کو ہی اگر دیکھیں تو دنیا والوں کے لئے ایک یہ ناقابل یقین بات ہے۔ یہ خلافت ہی ہے جو دنیا میں بسنے والے ہر احمدی کی تکلیف پر توجہ دیتی ہے۔ ان کے لئے خلیفۂ وقت دعا کرتا ہے۔ کون سا دنیاوی لیڈر ہے جو بیماروں کے لئے دعائیں بھی کرتا ہو۔ کون سا لیڈر ہے جو اپنی قوم کی بچیوں کے رشتوں کے لئے بے چین اور ان کے لئے دعا کرتا ہو۔ کون سا لیڈر ہے جس کو بچوں کی تعلیم کی فکر ہو۔ حکومت بیشک تعلیمی ادارے بھی کھولتی ہے۔ صحت کے ادارے بھی کھولتی ہے۔ تعلیم تو مہیا کرتی ہے لیکن بچوں کی تعلیم جو اس دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں ان کی فکر صرف آج خلیفۂ وقت کو ہے۔ جماعت احمدیہ کے افراد ہی وہ خوش قسمت ہیں جن کی فکر خلیفۂ وقت کو رہتی ہے کہ وہ تعلیم حاصل کریں۔ ان کی صحت کی فکر خلیفۂ وقت کو رہتی ہے۔ رشتے کے مسائل ہیں۔ غرض کہ کوئی مسئلہ بھی دنیا میں پھیلے ہوئے احمدیوں کا چاہے وہ ذاتی ہو یا جماعتی ایسا نہیں جس پر خلیفۂ وقت کی نظر نہ ہو اور اس کے حل کے لئے وہ عملی کوشش کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتا نہ ہو۔ اس سے دعائیں نہ مانگتا ہو۔ مَیں بھی اور میرے سے پہلے خلفاء بھی یہی کچھ کرتے رہے۔ مَیں نے ایک خاکہ کھینچا ہے بے شمار کاموں کا جو خلیفہ وقت کے سپرد خدا تعالیٰ نے کئے ہیں اور انہیں اس نے کرنا ہے۔ دنیا کا کوئی ملک نہیں جہاں رات سونے سے پہلے چشم تصور میں مَیں نہ پہنچتا ہوں اور ان کے لئے سوتے وقت بھی اور جاگتے وقت بھی دعا نہ ہو۔“ (خطبہ جمعہ 6/جون 2014ء)

مؤرخہ 3 مارچ 2020ء کو ایک مذہبی پروگرام میں شامل سکھ برادران کیلئے
مجلس انصاراللہ قادیان کے زیر اہتمام منعقدہ میڈیکل کیمپ کے افتتاح کے موقعہ پر
مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت اجتماعی دعا کرواتے ہوئے
مکرم شیخ ناصر وحید صاحب زعیم اعلیٰ قادیان و دیگر اراکین بھی موجود ہیں

اس موقعہ پر مکرم ڈاکٹر عبدالماجد صاحب قائد تجنید مجلس انصاراللہ بھارت،
اراکین مجلس انصاراللہ قادیان ضرورتمندوں کو اَدویات تقسیم کرتے ہوئے

ماہ مارچ 2020ء میں منعقدہ ریفریشر کورس مجلس عاملہ
انصاراللہ ضلع ارناکلم، الپی (صوبہ کیرالہ) کے موقعہ پر
مکرم ٹی کے ابوبکر صاحب امیر ضلع افتتاحی خطاب کرتے ہوئے

اس موقعہ پر حاضر ممبران مجلس عاملہ انصاراللہ
ضلع ارناکلم، الپی (صوبہ کیرالہ)

کرونا وائرس کی وجہ سے متاثر 200 غرباء و مزدوروں کو راشن تقسیم کرنے کیلئے
زیر صدارت جناب آلہ وینکٹیشور ریڈی صاحب MLA مؤرخہ 7 مارچ 2020ء کو
مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ (تلنگانہ) کے زیر اہتمام منعقدہ پروگرام کے موقعہ پر
مکرم محمود احمد صاحب بابو امیر ضلع محبوب نگر تعارفی تقریر کرتے ہوئے،

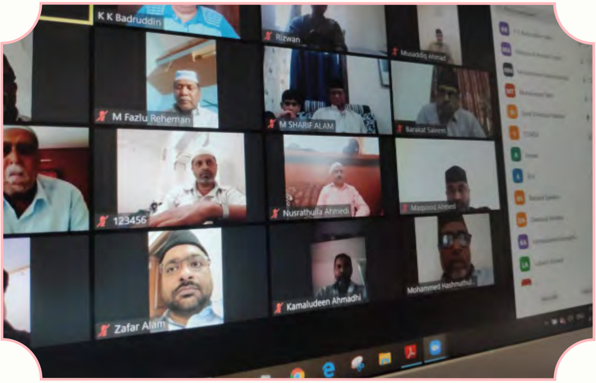

لاک ڈاؤن کے دوران مجلس انصاراللہ ضلع بنگلور (کرناٹک)
کے زیر اہتمام تمام احتیاطوں کے ساتھ Zoom App
کی مدد سے منعقدہ تربیتی اجلاس کا ایک منظر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (سورۃ الصّف آیت:۱۵)

رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:18 | ہجرت 1399 ہجری شمسی - مئی/2020ء | شمارہ:5

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام	4
گزارشات ازصدرمجلس انصاراللہ بھارت	5
خلاصہ خطباتِ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
خلیفہ وقت کے خطبات سننے کی اہمیت وبرکات	11
سوسال قبل مئی 1920ء	18
''مناجات اور تبلیغ حق'' کے چند اشعار پر تضمین (دعائیہ نظم)	18
دنیا کی سائنسی اور علمی ترقی میں اسلام کا کردار ﴿برائے مقابلہ تقاریر اجتماعات 2020ء﴾	19
تلاوت قرآن کریم کی اہمیت ﴿برائے مقابلہ تقاریر اجتماعات 2020ء﴾	20
تعارف کتب حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام، روحانی خزائن جلد پنجم	21
CORONA VIRUS کیلئے اَپ ڈیٹڈ ہومیوپیتھی نسخہ	23
خلافت کے استحکام کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی مساعی (قسط اوّل)	24
اخبار مجالس	25

نگران:
عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصاراللہ بھارت

مدیر
حافظ سید رسول نیاز
Mob. 98763 32272

نائب مدیر
محمد عارف ربّانی
Mob. 60062 37424

مجلس ادارت
شیخ مجاہد احمد شاستری، ایچ شمس الدین، سید طفیل احمد شہباز، جاوید احمد لون، تسنیم احمد بٹ، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر
مقصود احمد بھٹی
Mob. 84272 63701

مطبع
فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر
مجلس انصاراللہ بھارت

مقام اشاعت
ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون: 01872-220186
ای میل: Ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ
سالانہ 210 روپے۔فی پرچہ 20 روپے
بیرون ملک سالانہ 50 یُو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔محمود احمد عبداللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصاراللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصاراللہ بھارت

اداریہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کورونا وائرس اور خلیفہ وقت کی زرّیں ہدایات

انتہائی شدید مہلک وبائی مرض ’کرونا وائرس‘ کا پہلا معاملہ چین کے ایک مشہور شہر وُہان میں 31دسمبر 2019ء کو درج ہوا۔ آج 19/اپریل 2020ء کی رپورٹوں کے مطابق دنیا کے 193 ممالک میں یہ مرض پھیل چکا ہے۔1,25,093 لوگ اس مرض سے جاں بحق ہوگئے ہیں جبکہ 20لاکھ کے قریب متاثرین ہیں۔ بھارت میں اَب تک 353لوگوں کی موت ہوچکی ہے۔اور10,815 متاثرین ہیں۔ (روزنامہ ساکشی تیلوگو 15-4-2020) بہرحال ساری دنیا میں روزانہ متاثرین اور اموات میں اضافہ ہورہا ہے۔اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

دوسرے مسلمان صحیح قیادت سے محروم ہونے کی بناء پر کئی مشکلات کا شکار ہورہے ہیں۔لیکن یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم نظام خلافت کے مطیع ہیں۔خلافت حقہ ہمارے حق میں ڈھال ثابت ہورہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خلیفہ کے ذریعہ ہماری راہنمائی فرماتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطباتِ جمعہ میں اور خطوط کے ذریعہ ہر موقع پر مسلسل اس سلسلہ میں ہمیں زرّیں ہدایات سے نواز رہے ہیں۔ چند اہم ہدایات مندرجہ ذیل ہیں۔

1 حکومتوں اور محکموں کی طرف سے بتائی جانے والی احتیاطی تدابیر پر ہم سب کو عمل کرنا چاہئے۔

2 ڈاکٹرز کی ہدایات کے مطابق ہاتھ اور چہرہ صاف رکھیں۔ ہاتھ اگر گندے ہیں تو چہرے پر ہاتھ نہ لگائیں اور ہاتھوں پر سینیٹائزر (sanitizer) لگا کر رکھیں یا دھوتے رہیں۔

3 اگر کوئی پانچ وقت کا نمازی ہے اور پانچ وقت باقاعدہ وضو بھی کر رہے ہیں، ناک میں پانی بھی چڑھا رہے ہیں اور اس سے ناک صاف ہورہا ہے اور صحیح طرح وضو کیا جارہا ہے تو یہ صفائی کا ایک ایسا اعلیٰ معیار ہے جو سینیٹائزر کی کمی بھی پورا کردیتا ہے۔

4 مصافحوں سے پرہیز کرو۔ یہ بھی بڑا ضروری ہے۔کوئی پتا نہیں کس کے ہاتھ کس قسم کے ہیں۔اس لحاظ سے گو مصافحوں سے تعلق بڑھتا ہے، محبت بڑھتی ہے لیکن آج کل اس بیماری کی وجہ سے پرہیز کرنا ہی بہتر ہوتا ہے۔

5 بعض ہومیو پیتھی دوائیاں بہت شروع میں مَیں نے ہومیو پیتھ سے مشورہ کرکے بتائی تھیں جو حفظِ ماتقدّم کے طور پر بھی ہیں اور بعض علاج کے طور پر بھی۔ ان کو استعمال کرنا چاہیے۔ یہ ایک ممکنہ علاج ہے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ:6/مارچ2020ء)

6 مسجدوں میں بھی جب آئیں تو احتیاط کرکے آئیں۔ ہلکا سا بخار وغیرہ ہو، جسم کی تکلیف ہو تو ایسی جگہوں پہ نہ جائیں جہاں پبلک جگہیں ہیں اور خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

7 دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو آفات سے بچائے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ:13/مارچ2020ء)

8 بڑی عمر کے لوگ، بیمار لوگ، ایسی بیماری میں مبتلا لوگ جن کی قوتِ مدافعت جسم کی کم ہوجاتی ہے اُن کو بہت زیادہ احتیاط کرنے کی ضرورت ہے۔ بڑی عمر کے لوگ گھروں سے کم نکلیں۔

9 ڈاکٹرز بھی آجکل یہی کہہ رہے ہیں کہ اپنے جسم کی قوتِ مدافعت بڑھانے کے لئے اپنے آرام پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ اس کے لئے اپنی نیند کو پورا کرنا چاہیے۔ اپنی نیند پوری کریں۔

10 بچوں کو بھی عادت ڈالیں کہ جلدی سوئیں اور جلدی اٹھیں۔

11 بازاری چیزیں کھانے سے پرہیز کریں ان سے بھی بیماریاں پھیلتی ہیں۔

12 پانی بار بار پینا چاہیے۔ ضروری ہے کہ ایک گھنٹے بعد، آدھے پونے گھنٹے بعد ایک دو گھونٹ پی لیں۔ یہ بھی بیماری سے بچنے کے لئے ایک ذریعہ ہے۔

13 چھینک کے بارے میں مَیں پہلے بھی کہہ چکا ہوں مسجدوں میں بھی اور عام طور پر بھی اپنے گھروں میں بیٹھے ہوئے بھی رومال آگے رکھ کر، ناک پر رکھ کر یا ڈاکٹر کہتے ہیں بعض کہ بازو اپنا سامنے رکھ کے اُس پر چھینکیں تا کہ اِدھر اُدھر چھینٹے نہ اُڑیں۔

14 بہرحال صفائی بہت ضروری ہے اور اس طرف خیال رکھنا چاہیے۔ لیکن آخری حربہ دعا ہے۔ اور یہ دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کے شر سے بچائے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ:20/مارچ2020ء)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اس مہلک وبا سے محفوظ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ○

(البقرة:186)

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ○ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ○

(المدّثّر:5،6)

ترجمہ: اور جب ہم نے (اپنے) گھر کو لوگوں کے بار بار اکٹھا ہونے کی اور امن کی جگہ بنایا اور ابراہیم کے مقام میں سے نماز کی جگہ پکڑو اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید کی کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف بیٹھنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے خوب پاک وصاف بنائے رکھو۔

ترجمہ: اور جہاں تک تیرے کپڑوں (یعنی قریبی ساتھیوں) کا تعلق ہے تُو (انہیں) بہت پاک کر۔ اور جہاں تک ناپاکی کا تعلق ہے تو اس سے کلیۃً الگ رہ۔

حدیث النّبی

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَآءُ اللِّحْيَةِ، وَالسِّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ الْمَآءِ، وَقَصُّ الْاَظْفَارِ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ، وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَانْتِقَاصُ الْمَآءِ قَالَ الرَّاوِىْ: وَنَسِيْتُ الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةُ، قَالَ وَكِيْعٌ، وَهُوَ اَحَدُ رُوَاتِهٖ : اِنْتِقَاصُ الْمَآءِ يَعْنِى الْاِسْتِنْجَآءَ۔

(مسلم کتاب الطہارت باب خصال الفطرۃ)

ترجمہ: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس باتیں فطرت انسانی میں داخل ہیں ۔ مونچھیں تراشنا ، داڑھی رکھنا ، مسواک کرنا ، پانی سے ناک صاف کرنا ، ناخن کٹوانا ، انگلیوں کے پورے صاف رکھنا ، بغلوں کے بال لینا ، زیرِ ناف بال لینا ، استنجا کرنا ۔ راوی کہتا ہے کہ میں دسویں بات بھول گیا ہوں ، شاید وہ (کھانے کے بعد) کُلّی کرنا ہے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جماعت کے آدمیوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ صرف ہاتھ پر ہاتھ رکھنے سے کچھ نہیں بنتا ہے جب تک کہ ہماری تعلیم پر عمل نہ کیا جاوے

یکم اپریل 1907ء کو حضورؑ صبح بوقت سیر راستہ میں حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ ایڈیٹر اخبار البدر کو مخاطب کر کے فرمایا کہ

’’اخبار میں چھاپ دو اور سب کو اطلاع کر دو کہ یہ دن خدا تعالیٰ کے غضب کے دن ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کئی بار مجھے بذریعہ وحی فرمایا ہے کہ غَضِبْتُ غَضَبًا شَدِیْدًا۔ آج کل طاعون بہت بڑھتا جاتا ہے اور چاروں طرف آگ لگی ہوئی ہے۔ میں اپنی جماعت کے واسطے خدا تعالیٰ سے بہت دُعا کرتا ہوں کہ وہ اس کو بچائے رکھے۔ مگر قرآن شریف سے یہ ثابت ہے کہ جب قہرِ الٰہی نازل ہوتا ہے تو بدوں کے ساتھ نیک بھی لپیٹے جاتے ہیں اور پھر ان کا حشر اپنے اپنے اعمال کے مطابق ہوگا۔ دیکھو حضرت نوحؑ کا طوفان سب پر پڑا۔ اور ظاہر ہے کہ ہر ایک مرد عورت اور بچے کو اس سے پورے طور پر خبر نہ تھی کہ نوحؑ کا دعویٰ اور اس کے دلائل کیا ہیں۔ جہاد میں جو فتوحات ہوئیں وہ سب اسلام کی صداقت کے واسطے نشان تھیں۔ لیکن ہر ایک میں کفّار کے ساتھ مسلمان بھی مارے گئے۔ کافر جہنم کو گیا اور مسلمان شہید کہلایا۔ ایسا ہی طاعون ہماری صداقت کے واسطے ایک نشان ہے اور ممکن ہے کہ اس میں ہماری جماعت کے بعض آدمی بھی شہید ہوں۔ ہم خدا تعالیٰ کے حضور دعا میں مصروف ہیں کہ وہ ان میں اور غیروں میں تمیز قائم رکھے لیکن جماعت کے آدمیوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ صرف ہاتھ پر ہاتھ رکھنے سے کچھ نہیں بنتا ہے جب تک کہ ہماری تعلیم پر عمل نہ کیا جاوے۔ سب سے اوّل حقوق اللہ کو ادا کرو۔ اپنے نفس کو جذبات سے پاک رکھو۔ اس کے بعد حقوقِ عباد کو ادا کرو اور اعمالِ صالحہ کو پورا کرو۔ خدا تعالیٰ پر سچا ایمان لاؤ اور تضرع کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور میں دُعا کرتے رہو اور کوئی دن ایسا نہ ہو جس دن تم نے خدا تعالیٰ کے حضور رو کر دُعا نہ کی ہو۔ اس کے بعد اسباب ظاہری کی رعایت رکھو۔ جس مکان میں چوہے مرنے شروع ہوں اس کو خالی کر دو۔ اور جس محلہ میں طاعون ہو اس محلہ سے نکل جاؤ اور کسی کھلے میدان میں جا کر ڈیرہ لگاؤ۔ جو تم میں سے بتقدیرِ الٰہی طاعون میں مبتلا ہو جاوے اس کے ساتھ اور اس کے لواحقین کے ساتھ پوری ہمدردی کرو اور ہر طرح سے اس کی مدد کرو اور اس کے علاج معالجہ میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھو لیکن یاد رہے کہ ہمدردی کے یہ معنے نہیں کہ اس کے زہریلے سانس یا کپڑوں سے متاثر ہو جاؤ۔ بلکہ اس اثر سے بچو۔ اُسے کھلے مکان میں رکھو اور جو خدانخواستہ اس بیماری سے مر جائے وہ شہید ہے۔ اس کے واسطے ضرورت غسل کی نہیں اور نہ نیا کفن پہنانے کی ضرورت ہے۔ اس کے وہی کپڑے رہنے دو اور ہو سکے تو ایک سفید چادر اُس پر ڈال دو اور چونکہ مرنے کے بعد میت کے جسم میں زہریلا اثر زیادہ ترقی پکڑتا ہے اس واسطے سب لوگ اُس کے گرد جمع نہ ہوں۔ حسبِ ضرورت دو تین آدمی اُس کی چارپائی کو اٹھائیں اور باقی سب دور کھڑے ہو کر مثلاً ایک سَو گز کے فاصلے پر جنازہ پڑھیں۔ جنازہ ایک دعا ہے اور اس کے واسطے ضروری نہیں کہ انسان میت کے سر پر کھڑا ہو۔ جہاں قبرستان دور ہو مثلاً لاہور میں سامان ہو سکے تو کسی گاڑی یا چھکڑے پر میت کو لاد کر لے جاویں اور میت پر کسی قسم کی جزع فزع نہ کی جاوے۔ خدا تعالیٰ کے فعل پر اعتراض کرنا گناہ ہے۔

اس بات کا خوف نہ کرو کہ ایسا کرنے سے لوگ تمہیں بُرا کہیں گے وہ پہلے کب تمہیں اچھا کہتے ہیں۔ یہ سب باتیں شریعت کے مطابق ہیں اور تم دیکھ لو گے کہ آخرکار وہ لوگ جو تم پر ہنسی کریں گے خود بھی ان باتوں میں تمہاری پیروی کریں گے۔

مکرراً یہ بہت تاکید ہے کہ جو مکان تنگ اور تاریک ہو اور ہوا اور روشنی خوب طور پر نہ آ سکے اس کو بلا توقف چھوڑ دو کیونکہ خود ایسا مکان ہی خطرناک ہوتا ہے گو کوئی چوہا بھی اس میں نہ مرا ہو اور حتی الامکان مکانوں کی چھتوں پر رہو۔ نیچے کے مکان سے پرہیز کرو اور اپنے کپڑوں کو صفائی سے رکھو۔ نالیاں صاف کراتے رہو۔ سب سے مقدم یہ کہ اپنے دلوں کو بھی صاف کرو اور خدا تعالیٰ کے ساتھ پوری صلح کر لو۔

(ملفوظات جلد پنجم ایڈیشن 1988ء صفحہ 195-194)

گزارشات ازصدرمجلس

موجودہ حالات میں وقت کا صحیح استعمال

کورونا وائرس کی وجہ سے اس وقت دنیا کے حالات بہت نازک بنے ہوئے ہیں۔ دنیا کے ہر ملک میں حکمران اپنے شہریوں کو اس وباء سے بچانے کے لئے اقدامات کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے وزیر اعظم اور صوبہ جات کے وزرائے اعلیٰ مختلف اقدامات کر رہے ہیں۔ مختلف سرکاری محکمے شہریوں کو اس وباء سے بچانے کے لئے دن رات بے لوث محنت اور خدمت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس کی بہترین جزاء عطا کرے۔ مذکورہ اقدامات میں سے ایک اہم اقدام لاک ڈاؤن ہے۔ اس لاک ڈاؤن کی وجہ سے ہم سب کا اکثر وقت آج کل گھروں میں گزر رہا ہے۔ اس صورتحال میں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے وقت کا صحیح استعمال کرنے والے ہوں۔

ہم اُس مسیح وقت کے پیروکار ہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ ”اَنْتَ الشَّیْخُ الْمَسِیْحُ الَّذِیْ لَا یُضَاعُ وَقْتُہٗ“ یعنی تو وہ بزرگ مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ پس ایسے بزرگ مسیح کے پیروکار ہونے کی وجہ سے ہمارا فرض ہے کہ لاک ڈاؤن کی اس موجودہ صورتحال میں بھی ہم اپنے وقت کو ضائع کرنے والے نہ ہوں بلکہ اس وقت کو بھی ہم اپنی، اپنے بچوں، اور افراد خانہ کی علمی اور روحانی ترقی کا ذریعہ بنانے والے ہوں۔ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں آج کل اپنے خطبات میں اسی امر کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ اپنے خصوصی پیغام بیان فرمودہ مؤرخہ 27 مارچ 2020ء میں حضور انور نے فرمایا:

”بہت سے تبصرے تو آج کل مختلف دنیاوی سائنس پر دنیا دار بھی کر رہے ہیں کہ اس وجہ سے ہمیں بھی اپنی گھریلو زندگی کو اپنی حالتوں کو بہتر کرنے کی توفیق مل رہی ہے اور ہماری گھریلو زندگی واپس آ گئی ہے۔ پس ہمیں بھی اپنی گھریلو زندگی کو اپنی حالتوں کو سنوارتے ہوئے اپنے بچوں کی تربیت کرتے ہوئے گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔“

ان نصائح کی روشنی میں انصار بھائی درج ذیل امور کو بطور خاص بروئے کار لائیں تا کہ وقت کا بھی صحیح استعمال ہو اور علمی اور روحانی معیار میں بھی اضافہ ہو:

1. گھروں میں نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنائیں۔
2. اگر نماز جمعہ مساجد میں ادا کرنے سے مناہی ہے تو گھروں میں ہی نماز جمعہ کا التزام کریں۔
3. قُرآن مجید کی تلاوت کی پابندی کریں۔
4. حضرت مسیح موعودؑ اور خلفاء کرام کی کتب کا مطالعہ کریں اور علمی فائدہ حاصل کریں۔ اور یہ کتب بلند آواز سے پڑھ کر بچوں کو بھی سنانے کا اہتمام کریں۔
5. ایم ٹی اے سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ اور دیگر تربیتی پروگرامز باقاعدگی سے اپنے بچوں اور اہل خانہ کے ساتھ دیکھیں۔
6. دعاؤں پر ان دنوں میں خاص زور دیں۔ خصوصاً یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد دنیا کو اس وباء سے نجات عطا کرے۔
7. اپنے بچوں اور اہل خانہ کو وقت دیں اور اُن کو وہ دینی امور سکھائیں جو وہ نہیں جانتے یا کم جانتے ہیں۔
8. غریب اور پریشان حال لوگوں کا خیال رکھیں اور جس طرح مدد کر سکتے ہیں ضرور مدد کریں۔
9. اپنی صحت کا بھی خاص خیال رکھیں۔ گھروں اور آس پاس کی نالیوں کی صفائی وغیرہ کا خیال رکھیں۔
10. اپنے ہاتھوں کو ہمیشہ صاف رکھیں۔ ماسک کا استعمال کریں۔ اور social distancing کا خیال رکھیں۔
11. ضروری کاموں کے لئے بامر مجبوری گھروں سے باہر نکلتے وقت اور لوگوں کی مدد کرتے وقت مکمل احتیاط برتیں۔
12. حکومت کے احکامات کی مکمل پابندی کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توقعات کے مطابق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

خلاصہ جاتِ خطباتِ جمعہ ماہ مارچ 2020ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ: 6مارچ 2020ء بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، برطانیہ
حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز و دلنشین تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت مصعب بن عمیر کے متعلق حضرت مصلح موعودؓ نے ان کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حج کے موقع پر جبکہ عرب کے چاروں طرف سے لوگ مکہ میں حج کے لئے جمع ہونے شروع ہوئے، اسی حالت میں آپ منیٰ کی وادی میں پھر رہے تھے کہ چھ سات آدمیوں پر جو مدینہ کے باشندے تھے آپ کی نظر پڑی۔ آپ نے ان سے کہا کہ آپ لوگ کس قبیلے کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خزرج قبیلے کے ساتھ۔ آپ نے کہا کہ وہی قبیلہ جو یہودیوں کا حلیف ہے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتایا کہ خدا کی بادشاہت قریب آ رہی ہے۔ بت اب دنیا سے مٹا دیئے جائیں گے توحید کو دنیا میں قائم کر دیا جائے گا۔ ان لوگوں نے کہا کہ آپ کی تعلیم کو تو ہم قبول کرتے ہیں باقی رہا یہ کہ مدینہ اسلام کو پناہ دینے کے لئے تیار ہے یا نہیں اس کے لئے ہم اپنے وطن جا کر اپنی قوم سے بات کریں گے پھر ہم دوسرے سال اپنی قوم کا فیصلہ آپ کو بتائیں گے۔ یہ لوگ واپس گئے اور انہوں نے اپنے رشتہ داروں اور دوستوں میں آپ کی تعلیم کا ذکر کرنا شروع کیا۔ پس بہت سے نوجوان یہ سن کر محمد رسول اللہؐ کی تعلیم کی سچائی سے متاثر ہوئے اور یہودیوں سے سنی ہوئی پیشگوئیاں ان کے ایمان لانے میں مددگار ہو گئیں۔ چنانچہ اگلے سال حج کے موقع پر بارہ آدمی اس دفعہ مدینہ سے یہ ارادہ کر کے چلے کہ وہ محمد رسول اللہؐ کے دین میں داخل ہو جائیں گے ان میں سے دس خزرج قبیلہ کے تھے اور دو اوس کے۔ منیٰ میں وہ آپ سے ملے اور انہوں نے آپ کے ہاتھ پر اس بات کا اقرار کیا کہ وہ سوائے خدا کے اور کسی کی پرستش نہیں کریں گے۔ یہ لوگ واپس گئے تو انہوں نے اپنی قوم میں اور بھی زیادہ زور سے تبلیغ شروع کر دی۔ مدینہ کے گھروں میں سے بت نکال کر باہر پھینکے جانے لگے۔ یہودی حیران تھے کہ صدیوں کی دوستی اور صدیوں کی تبلیغ سے جو تبدیلی وہ نہ پیدا کر سکے اسلام نے وہ تبدیلی چند دنوں میں پیدا کر دی۔ یکے بعد دیگرے لوگ آتے اور مسلمانوں سے کہتے ہمیں اپنا دین سکھاؤ۔ رسول اللہؐ نے مصعب بن عمیر کو جو حبشہ کی ہجرت سے واپس آئے تھے مدینہ میں تبلیغ اسلام کے لئے بھجوایا۔ مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ سے باہر پہلے اسلامی مبلغ تھے۔

ہجرت کا حکم ملنے پر آنحضرتؐ مدینہ تشریف لے گئے۔ ہجرت مدینہ کے بعد رسول اللہؐ نے حضرت مصعب بن عمیر اور حضرت ابوایوب انصاری کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی۔ حضرت مصعب بن عمیر غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے۔ غزوہ بدر اور احد میں مہاجرین کا بڑا جھنڈا حضرت مصعب بن عمیر کے پاس تھا۔ جو رسول اللہؐ نے آپ کو دیا تھا۔ حضرت مصعب بن عمیر غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ غزوہ احد کے روز حضرت مصعب بن عمیر رسول اللہؐ کے آگے لڑ رہے تھے اور لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔ آپ کو ابن قمیئہ نے شہید کیا۔

اب میں آجکل جو وبا پھیلی ہوئی ہے کرونا وائرس کی اس کے بارے میں بھی احباب کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ حکومتوں اور

محکموں کی احتیاطی تدابیر پر ہم سب کو عمل کرنا چاہئے۔ بعض ہومیوپیتھی دوائیاں میں نے بتائی تھیں جو حفظ ماتقدم کے طور پر بھی ہیں اور بعض علاج کے طور پر بھی۔ اللہ تعالیٰ ان میں شفاء رکھے۔ مجمع سے بچیں مسجد میں آنے والوں کو بھی احتیاط کرنا چاہئے اگر ہلکا سا بھی بخار ہے جسم ٹوٹ رہا ہے یا چھینکیں نزلہ وغیرہ ہے تو مسجد میں نہیں آنا چاہئے پھر۔ مسجد کے بھی حقوق ہیں۔ کسی بھی لگنے والی بیماری کا مریض جو ہے اس کو مسجد میں آنے سے بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ ہاتھ اور چہرہ صاف رکھیں۔ ہاتھ اگر گندے ہیں تو چہرے پر ہاتھ نہ لگائیں اور ہاتھوں پر سینیٹائزر لگا کر رکھیں یا دھوتے رہیں۔ صحیح طرح وضو کیا جا رہا ہے تو یہ صفائی کا ایک ایسا اعلیٰ معیار ہے جو سینیٹائزر کی کمی کو پورا کر دیتا ہے۔ آجکل تو خاص طور پر دعاؤں کی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اس لئے اس طرف ہمیں خاص توجہ دینی چاہئے۔ مسجد میں آنے والوں کو جو جرابیں پہن کے آتے ہیں جرابیں بھی روزانہ تبدیل کرنی چاہئیں۔ مصافحوں سے محبت بڑھتی ہے لیکن آجکل اس بیماری کی وجہ سے پرہیز کرنا ہی بہتر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم پر تو ان کو اختلاف تھا جب ہم بڑے پیار سے کہتے تھے کہ ہمیں منع ہے سلام کرنا اس طرح مصافحہ کرنا عورت مرد کا اس پر ان کے بڑے شور تھے لیکن اب اکثر سنا ہے محکموں میں بھی اور مختلف جگہوں پہ یہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اور بڑے rude طریقے سے کرتے ہیں۔ اس وبا نے اس لحاظ سے ان کی اصلاح کر دی ہے کچھ حد تک اللہ کرے کہ یہ اصلاح اللہ تعالیٰ کی طرف لے جانے والی ہو۔

حضور انور نے فرمایا: پہلا جنازہ ہے عزیزم تنزیل احمد بٹ کا جو عقیل احمد بٹ صاحب کے بیٹے تھے۔ 27رفروری 2020ء کو اسکی ہمسائی خاتون نے ظالمانہ طریقے سے قتل کر دیا تھا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ دوسرا جنازہ بریگیڈیئر بشیر احمد صاحب سابق امیر ضلع راولپنڈی کا ہے جو ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب کے بیٹے تھے یہ 16رفروری کو راولپنڈی میں 87 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ تیسرا جنازہ ہے ڈاکٹر حمید الدین صاحب کا جو 121 ج ب گکھو وال فیصل آباد کے رہنے والے تھے 29رفروری 2020ء کو ان کی وفات ہوئی۔ اناللہ وانا الیہ راجون۔

خطبہ جمعہ 13 مارچ 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت طلحہ بن عبیداللہؓ کا ایمان افروز و دلنشین تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج جن بدری صحابی کا ذکر ہو گا ان کا نام ہے حضرت طلحہ بن عبیداللہ۔ ساتویں پشت میں حضرت طلحہ کا نسب نامہ مرۃ بن کعب پر جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتا ہے اور چوتھی پشت پر حضرت ابوبکر کے ساتھ۔ ان کے والد عبیداللہ نے اسلام کا زمانہ نہیں پایا لیکن والدہ نے لمبی زندگی پائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر صحابیہ ہونے کا شرف پایا۔ ہجرت سے قبل یہ اسلام لے آئی تھیں۔ حضرت طلحہ بن عبیداللہ غزوہ بدر میں شامل نہیں ہوئے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مال غنیمت میں سے حصہ دیا تھا۔ حضرت طلحہ غزوہ احد اور دیگر غزوات میں شریک ہوئے۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر بھی موجود تھے۔ یہ ان دس اشخاص میں سے ہیں جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی زندگی میں ہی جنت کی بشارت دے دی تھی۔ ان آٹھ لوگوں میں سے تھے جنہوں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا اور ان پانچ لوگوں میں سے تھے جنہوں نے حضرت ابوبکر کے ذریعہ اسلام قبول کیا تھا۔ یہ حضرت عمر کی قائم کردہ شوریٰ کمیٹی کے چھ ممبران میں سے ایک تھے۔ یہ وہ احباب تھے جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات کے وقت راضی تھے۔

جب حضرت طلحہ اسلام لائے تو نوفل بن خویلد بن ادویہ نے انہیں اور حضرت ابوبکر کو ایک رسی سے باندھ دیا۔ اس لئے انہیں اور حضرت ابوبکر کو قرینین یعنی دو ساتھی بھی کہتے تھے۔ نوفل قریش میں اپنی سختی کی وجہ سے مشہور تھا۔ ان کو باندھنے والوں میں ان کا بھائی یعنی حضرت طلحہ کا بھائی عثمان بن عبیداللہ بھی تھا۔ باندھا اس لئے تھا کہ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکیں اور اسلام سے باز آجائیں۔ امام بیہقی نے لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی کہ اے اللہ ادویہ کے شر سے انہیں بچا۔

حضرت طلحہ کی بعض مالی قربانیوں کی بناء پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فیاض قرار دیا تھا۔ پس ان کو طلحہ فیاض کے نام سے پکارا

جانے لگا۔ موسیٰ بن طلحہ اپنے والد طلحہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن حضرت طلحہ کا نام طلحۃ الخیر رکھا۔ غزوہ تبوک اور غزوہ ذی قرد کے موقع پر طلحۃ الفیاض رکھا اور غزوہ حنین کے روز طلحۃ الجود رکھا اس کا مطلب بھی فیاضی اور سخاوت ہے۔

حضرت طلحہ احد کے دن حضورؐ کے ساتھ شریک ہوئے۔ وہ ان لوگوں میں سے تھے جو اس روز رسول اللہؐ کے ہمراہ ثابت قدم رہے اور آپ سے موت پر بیعت کی۔ مالک بن ظہیر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تیر مارا تو حضرت طلحہ نے رسول اللہؐ کے چہرے کو اپنے ہاتھ سے بچایا۔ تیر ان کی چھوٹی انگلی میں لگا جس سے وہ بیکار ہو گئی۔ جنگ احد کے روز حضرت طلحہ کے سر میں ایک مشرک نے دو دفعہ چوٹ پہنچائی۔ جس کی وجہ سے کافی خون بہہ گیا۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت طلحہ کی ایک ٹانگ میں لنگڑاہٹ تھی جس کی وجہ سے وہ صحیح چال کے ساتھ چل نہیں سکتے تھے۔ احد کے روز جب انہوں نے آنحضرتؐ کو اٹھایا تو وہ بہت کوشش کر کے اپنی چال اور اپنے قدم ٹھیک رکھ رہے تھے تاکہ لنگڑاہٹ کی وجہ سے آنحضرتؐ کو تکلیف نہ ہو۔ اس کے بعد ہمیشہ کے لئے ان کی لنگڑاہٹ دور ہو گئی۔ حضرت معاویہ نے موسیٰ بن طلحہ سے پوچھا کہ ابو محمد یعنی حضرت طلحہ بن عبید اللہ نے کتنا مال چھوڑا۔ انہوں نے کہا کہ بائیس لاکھ درہم اور دو لاکھ دینار۔ ان کی شہادت جنگ جمل میں ہوئی اس کی تفصیل انشاء اللہ آئندہ بیان کروں گا۔

اب جیسا کہ میں نے گذشتہ خطبہ میں ذکر کیا تھا کہ جو وباء آجکل پھیلی ہوئی ہے، وائرس کی کرونا کی اس کے لئے احتیاطی تدابیر کرتے رہیں اور مسجدوں میں بھی جب آئیں تو احتیاط کر کے آئیں بخار وغیرہ ہلکا سا ہو تو ایسی جگہوں پہ نہ جائیں جہاں پبلک جگہیں ہیں اور خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں اور دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں اللہ تعالیٰ دنیا کو آفات سے بچائے۔

خطبہ جمعہ: 20 مارچ 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
23 مارچ یوم مسیح موعودؑ اور کورونا وائرس کے متعلق زریں ہدایات

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تین دن کے بعد 23 مارچ ہے۔ یہ وہ دن ہے جس میں حضرت مسیح موعودؑ نے بیعت کا آغاز فرمایا تھا اور یوں باقاعدہ آپ کے دعویٰ مسیح موعود کے ساتھ جماعت احمدیہ کی بھی بنیاد پڑی۔ جماعت میں یہ دن یوم مسیح موعود کے نام سے منایا جاتا ہے اس دن کی مناسبت سے جلسے بھی ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ کے دعویٰ اور آپ کے آنے کے مقصد کے بارے میں بھی بتایا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: یہ بھی واضح ہو کہ میرا اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آنا محض مسلمانوں کی اصلاح کے لئے ہی نہیں ہے بلکہ مسلمانوں اور ہندوؤں اور عیسائیوں تینوں قوموں کی اصلاح منظور ہے۔ اور جیسا کہ خدا نے مجھے مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود کر کے بھیجا ہے ایسا ہی میں ہندوؤں کے لئے بطور اوتار کے ہوں اور میں عرصہ بیس برس سے یا کچھ زیادہ برسوں سے اِس بات کو شہرت دے رہا ہوں کہ میں ان گناہوں کے دور کرنے کے لئے جن سے زمین پُر ہو گئی ہے جیسا کہ مسیح ابن مریم کے رنگ میں ہوں ایسا ہی راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے ایک بڑا اوتار تھا۔

حضور انور نے فرمایا: پس آج دوسو سے اوپر ممالک میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ اس بات کا اعلان کر رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی سچائی دنیا پر ظاہر فرماتا چلا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی آپ کے مشن کو پھیلانے میں حصہ دار بنائے اور ہمارے ایمان و ایقان کو مضبوط کرے اور ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے آج کل دنیا میں پھیلنے والے کورونا وائرس کے متعلق فرمایا: اس وائرس نے دنیا کو اس بات پر سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ خدا کی طرف رجوع کریں لیکن حقیقی خدا اور زندہ خدا تو صرف اسلام کا خدا ہے جس نے اپنی طرف آنے والوں کو راستہ دکھانے کا اعلان فرمایا ہے۔ پس ان حالات میں ہمیں جہاں اپنے آپ کو سنوارنے کی ضرورت ہے اپنی تبلیغ کو مؤثر رنگ میں کرنے کی ضرورت ہے۔ دنیا کو اسلام کے بارے میں پہلے سے بڑھ کر متعارف کرانے کی ضرورت ہے اور پھر ہر احمدی کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ دنیا کو بتائے کہ اگر اپنی بقاء چاہتے ہو تو اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچانو۔ اگر اپنا بہتر انجام چاہتے ہو تو اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچانو کہ آخری زندگی کا انجام

جو ہے وہی اصل انجام ہے۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور اس کی مخلوق کے حق ادا کرو۔ یہ آفات تو اب دنیادار بھی کہتے ہیں کہ بڑھتی چلی جاتی ہیں اس لئے اپنے بہتر انجام کے لئے بہت ضرورت ہے کہ ہم بھی خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں اور دنیا کو بھی بتائیں کہ اصل انجام آخری زندگی کا انجام ہے جس کے لئے تمہیں اللہ تعالیٰ کی طرف بہر حال آنا ہوگا۔ اس کے بارے میں ایک ماہر کی تنبیہ یہ ہے کہ خطرناک وائرس کی جینیاتی تبدیلیوں کے عام ہونے کا بہت امکان ہے اور اس کے ساتھ چند برسوں میں ایک نئے کرونا وائرس کے دنیا میں پھیل جانے کا بھی امکان ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ ہر اگلے تین سال کے بعد شاید کوئی اور نئی بیماری آ جائے۔ سائنسدان کرونا وائرس پر قابو پا سکتے ہیں لیکن وبائی امراض کے خلاف انسانیت کی جنگ نہ ختم ہونے والی جنگ ہے۔ بہر حال اس کی لمبی تفصیلات ہیں یہ تو ساری بیان نہیں ہو سکتیں لیکن اپنے انجام بخیر کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ سے پہلے سے بڑھ کر تعلق پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے ہمیں۔

کرونا کی وباء کے بارے میں پہلے ہی میں ہدایت دے چکا ہوں یاد دہانی بھی کروادوں کیونکہ اب یہ تمام دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے اور یہاں بھی اس کا اثر بہت زیادہ ہو رہا ہے۔ اب حکومت بھی اس بات پہ مجبور ہو گئی ہے کہ اقدامات اٹھائے اور زیادہ سخت اقدامات اٹھائے۔ بڑے اقدامات اٹھائے۔ جب بیماریاں آتی ہیں وبائیں آتی ہیں تو ہر ایک کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہیں اس لئے ہر ایک کو بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ حکومتی ہدایات پر عمل کریں۔ بڑی عمر کے لوگ بیمار لوگ یا ایسی بیماری میں مبتلا لوگ جن کی قوت مدافعت جسم کی کم ہو جاتی ہے ان کو بہت زیادہ احتیاط کرنے کی ضرورت ہے۔ بڑی عمر کے لوگ گھروں سے کم نکلیں، مسجد میں آنے میں بھی احتیاط کریں۔ جمعہ بھی اپنے علاقے کی مسجد میں پڑھیں، سوائے اس کے کہ اس بات پر بھی حکومت کی طرف سے پابندی لگ جائے کہ جمعہ کے لئے gathering بھی نہ ہو۔ عورتیں عموماً مسجد میں آنے سے پرہیز کریں بچوں کے ساتھ آتی ہیں ان کو پرہیز کرنا چاہئے پھر اپنے جسم کی قوت مدافعت بڑھانے کے لئے اپنے آرام پہ بھی توجہ دینی چاہئے۔ بچوں کو بھی عادت ڈالیں جلدی سوئیں اور جلدی اٹھیں۔ آٹھ نو گھنٹے کی نیند پوری کر کے۔ پھر بازاری چیزیں کھانے سے بھی پرہیز کریں۔ خاص طور پر یہ جو چپس وغیرہ کے پیکٹ ہیں۔

پھر یہ بھی ڈاکٹر آجکل کہتے ہیں کہ پانی بار بار پینا چاہئے۔ ضروری ہے کہ ایک گھنٹے بعد، آدھے پونے گھنٹے بعد ایک دو گھونٹ پی لیں یہ بھی بیماری سے بچنے کے لئے ایک ذریعہ ہے۔ ہاتھوں کو صاف رکھنا چاہئے۔ کم از کم پانچ دفعہ وضو کرنے والے جو ہیں ان کو صفائی کا موقع مل جاتا ہے اس طرف توجہ کریں۔ رومال آگے رکھ کے یا اب ڈاکٹر کہتے ہیں کہ بازو اپنا سامنے رکھ کے اس پہ چھینکیں تا کہ ادھر ادھر چھینٹے نہ اڑیں۔ بہر حال صفائی بہت ضروری ہے اور اس کا خیال رکھنا چاہئے لیکن آخری حربہ دعا ہے اور یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کے شر سے بچائے۔ ان تمام احمدیوں کے لئے بھی خاص طور پر دعا کریں جو اس بیماری میں مبتلا ہو گئے ہیں کسی وجہ سے یا ڈاکٹروں کو شک ہے کہ ان کو بھی یہ وائرس ہے یا کسی بھی اور بیماری میں مبتلا ہیں سب کے لئے دعا کریں۔ پھر اسی طرح کسی بھی بیماری کی کمزوری کی وجہ سے وائرس حملہ آور ہو جاتا ہے ان کے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں بھی بچا کے رکھے۔ عمومی طور پر ہر ایک کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ دنیا کو اس وبا کے اثرات سے بچا کے رکھے جو بیمار ہیں انہیں شفائے کاملہ عطا فرمائے اور ہر احمدی کو شفاء عطا فرمانے کے ساتھ ساتھ ایمان اور ایقان میں بھی مضبوطی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خصوصی پیغام: 27 مارچ 2020ء بمقام دفتر، اسلام آباد، برطانیہ
نماز باجماعت اور نماز جمعہ کی اہمیت

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آجکل جو وباء پھیلی ہوئی ہے وائرس کی اس کی وجہ سے میں نے آج مشورے کے بعد یہی فیصلہ کیا ہے کہ دفتر سے ہی خطبہ کے بجائے ایک پیغام کی شکل میں آپ سے مخاطب ہو جاؤں۔ جمعہ باقاعدہ نہ پڑھا جائے۔ جمعہ کے روز ایم۔ ٹی۔ اے پر خلیفہ وقت کا خطبہ سننا ایسا ہے کہ جس کی اب لوگوں کو عادت پڑ چکی ہے۔ اگر آج اس وقت میں جماعت سے مخاطب نہ ہوا تو لوگوں کو بعض دفعہ مایوسی بھی ہوتی ہے اور

پھر اس کے علاوہ مختلف قسم کی قیاس آرائیاں بھی شروع ہو جاتی ہیں۔

لمبا عرصہ ہم جمعہ چھوڑ بھی نہیں سکتے۔ میرا جماعت سے جیسا کہ میں نے کہا رابطہ بھی ضروری ہے اور آجکل کے حالات میں خاص طور پر اور بھی زیادہ ضروری ہے اس لئے وکلاء اور متعلقہ لوگوں کے ساتھ مشورے کے بعد انشاء اللہ اس کا ہم حل نکال لیں گے۔ افراد جماعت کو بھی میں یہ کہوں گا کہ گھروں میں احباب جماعت کو چاہئے کہ باجماعت نماز کا اہتمام کریں اور جمعہ بھی گھر کے افراد مل کر پڑھیں اور ملفوظات میں سے یا جماعتی کتب میں سے یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری کتب میں سے یا الفضل میں سے یا الحکم سے یا کسی اور رسالے سے کوئی بھی اقتباس پڑھ کر خطبہ دیا جا سکتا ہے اور گھر کے افراد میں سے کوئی بالغ لڑکا یا مرد جمعہ بھی پڑھا سکتا ہے اور نمازیں بھی پڑھا سکتا ہے۔ جمعوں کو بہر حال لمبا عرصہ ترک نہیں کیا جا سکتا۔ خطبہ کے لئے جب گھروں میں لوگ جمعہ پڑھائیں گے اور اس کی تیاری کریں گے تو مطالعہ کریں گے اس سے علم بھی بڑھے گا اور یوں حکومتی پابندی کی وجہ سے گھر بیٹھنا بھی دینی اور روحانی فائدہ کا موجب ہو جائے گا علمی فائدے کا موجب ہو جائے گا بلکہ الحکم نے آجکل جو لوگوں کی رائے کا سلسلہ شروع کیا ہے کہ ہم اس پابندی کی وجہ سے گھر بیٹھ کر کس طرح وقت گزارتے ہیں اس میں اکثر لوگ یہ لکھ رہے ہیں کہ جماعتی قرآن اور حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور جماعتی لٹریچر پڑھ کر ہم اپنے علم میں اضافہ کر رہے ہیں اور بہت سے تبصرے تو آجکل مختلف دنیاوی سائٹس پر دنیادار بھی کر رہے ہیں کہ اس وجہ سے ہمیں بھی اپنی گھریلو زندگی کو اپنی حالتوں کو بہتر کرنے کی توفیق مل رہی ہے اور ہماری گھریلو زندگی واپس آ گئی ہے۔ پس ہمیں بھی اپنی گھریلو زندگی کو اپنی حالتوں کو سنوارتے ہوئے اور بچوں کی تربیت کرتے ہوئے گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ایم۔ٹی۔اے پر بڑے اچھے پروگرام آتے ہیں کچھ وقت ان پروگراموں کو بھی اکٹھے بیٹھ کر دیکھنے کی کوشش کریں اور اس کے علاوہ حکومت نے عوام کی بہتری کے لئے آپ کی صحتیں قائم رکھنے کے لئے جو ہدایات دی ہیں جو قانون بنائے ہیں اس کی بھی پوری پابندی کریں اور سب سے بڑھ کر جیسا کہ میں نے گذشتہ خطبات میں کہا تھا کہ دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں۔ دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو ہم جذب کر سکتے ہیں اور اپنی روحانی اور جسمانی حالت کو صحت مند کر سکتے ہیں اور یہی ہمیں حضرت مسیح موعودؑ نے بار بار نصیحت فرمائی ہے کہ سب سے زیادہ ضروری بات یہی ہے کہ خدا تعالیٰ سے گناہوں کی معافی چاہیں دل کو صاف کریں اور نیک اعمال میں مصروف ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے دعا کا ایک بہت بڑا ہتھیار ہمیں دیا ہے اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے اور اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ جہاں تک جمعہ نہ پڑھنے کا سوال ہے بعض حالات میں باجماعت نماز اور جمعہ کی بعض حدیثوں سے بھی وضاحت ہوتی ہے کہ یہ چھوڑے جا سکتے ہیں۔

بہر حال یہ بیماری جس میں پھیلنے کا بھی خطرہ ہے اور جس کے لئے حکومت نے بھی بعض قواعد اور قانون بنائے ہیں اور ملکی قوانین کے تحت ان پر چلنا بھی ضروری ہے ان صورتوں میں جمع ہونا اور نماز باجماعت ادا کرنا یا جمعہ پڑھنا مشکل ہے لیکن جیسا کہ میں نے کہا اپنے گھروں میں نماز باجماعت کی عادت ڈالیں جہاں بچوں کو یہ علم ہو گا کہ نمازیں پڑھنا ضروری ہیں اور باجماعت پڑھنا ضروری ہے۔ بعض دفعہ سفروں میں ایسے حالات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بھی آئے تھے جب آپ نے جمعہ ادا نہیں کیا تو بہر حال بہت ساری روایات ہیں ایسی جس سے اس بارے میں بھی وضاحت ہوتی ہے کہ متعدی بیماریوں میں جمع ہونا یا بیماریوں میں ایک دوسرے سے ملنا ٹھیک نہیں ہے اس کے لئے علیحدہ رہنا چاہئے اور علیحدہ رکھو۔ ہم مستقل تو یہ نہیں چھوڑ رہے اور اس کے لئے متبادل انتظام بھی کر رہے ہیں کہ گھروں میں جمعہ ادا کریں مَیں بھی کوئی انتظام کرنے کی کوشش کروں گا۔

اب یہ بھی ضروری ہے کہ یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے جیسا کہ پہلے بھی میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اس وباء سے دنیا کو جلد پاک کرے اور سب دنیا کو انسانیت کے تقاضے پورے کرنے والا بنائے اور خدا تعالیٰ کو پہچاننے والے ہوں سب۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

☆......☆......☆......

خلیفہ وقت کے خطبات سننے کی اہمیت و برکات

﴿محمد عارف ربّانی۔نائب ایڈیٹر رسالہ انصاراللہ قادیان﴾

حضرت عیسیٰؑ نے حواریوں کے مطالبہ پر اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی تھی کہ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنۡزِلۡ عَلَیۡنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوۡنُ لَنَا عِیۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنۡکَ (المائدۃ:115) یعنی اے اللہ ہمارے ربّ! ہم پر آسمان سے (نعمتوں کا) دسترخوان اُتار جو ہمارے اوّلین اور ہمارے آخرین کے لئے عید بن جائے اور تیری طرف سے ایک عظیم نشان کے طور پر ہو۔لیکن اکناف عالم میں بسنے والے احمدی کتنے خوش قسمت ہیں کہ رب العالمین نے بنا کسی مطالبہ کے ان کے لئے اسلام کی سچی اور حقیقی تعلیم پر مشتمل روحانی مائدہ کا انتظام کیا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے بعد خلافت علیٰ منہاج النبوّۃ کو قائم فرمایا جو اپنی ان گنت دیگر برکات کیساتھ ساتھ افراد جماعت میں ایک پاک اور روحانی تبدیلی پیدا کرنے اور ان کے تزکیۂ نفس کا ذریعہ ہے۔

نبوت کے بعد نظام خلافت کے قیام کی غرض ہی یہ ہے کہ برکات رسالت جاری رہیں جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا:

”چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں لہذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے۔سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے۔“ (روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 353)

تزکیہ نفس: مؤمنین کا تزکیہ نفس خلافت کی ایک اہم برکت ہے اور خلیفہ وقت کے خطبات وخطابات تزکیۂ نفس کا سب سے مؤثر ترین ذریعہ ہیں:

نبی کی بعثت کی اغراض میں سے ایک اہم غرض کو قرآن مجید میں یزکّیھم کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔یعنی وہ ان کے نفسوں کا تزکیہ کرتا ہے۔خلیفہ چونکہ نبی کے کاموں کو جاری رکھنے کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔اس لئے وہ بھی یہ کام انجام دیتا ہے۔چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے کاموں کو یوں بیان فرمایا ہے۔یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیۡہِمۡ وَیُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَۃَ (الجمعۃ:3) یعنی وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

اسی طرح قرآن مجید میں حضرت ابراہیمؑ کی یہ دعا مذکور ہے۔رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡہِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِکَ وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَۃَ وَیُزَکِّیۡہِمۡ (البقرۃ:130)

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:

”حضرت ابراہیمؑ نے اپنی اولاد میں سے مبعوث ہونے والے ایک رسول کے لئے دعا کی اور اسی دعا ہی میں ان اغراض کو بیان کیا جو انبیاء کی بعثت کا مقصد ہوتی ہیں۔اور یہ چار کام ہیں میں نے غور کر کے دیکھا ہے کہ کوئی کام اصلاح عالم کا نہیں جو اس سے باہر رہ جاتا ہو۔“

(منصب خلافت صفحہ 3،4)

پھر فرمایا:”الغرض نبی کا کام بیان فرمایا تبلیغ کرنا ،کافروں کو مومن کرنا،مومنوں کو شریعت پر قائم کرنا پھر باریک در باریک راہوں کا بتانا ،پھر تزکیہ نفس کرنا۔“ (منصب خلافت صفحہ 12)

تزکیہ نفس سے کیا مراد ہے؟ قرآن کریم کی مختلف تفاسیر میں یزکّیھم کے جو معانی بیان کئے گئے ہیں ان کی رو سے افراد امت کو ان کی ظاہری اور باطنی ہر طرح کی گندگی اور نجاست سے پاک کرنا،جس میں بدن اور لباس وغیرہ کی ظاہری پاکیزگی بھی داخل ہے اور عقائد،اعمال، اخلاق وعادات کی پاکیزگی بھی شامل ہے۔پھر یہ ذکر بھی ملتا ہے کہ ان کی زندگیاں سنوارے اور زندگی سنوارنے میں خیالات ،اخلاق، عادات،معاشرت،تمدن،سیاست غرض ہر چیز سنوارنا شامل ہے۔

ایک تفسیر یہ بھی ہے کہ ان کو پاک کرے۔ دماغ کو ہی پاک نہ کرے بلکہ حکمت سکھا کر ان کے قلوب بھی محبت الٰہی سے بھر دے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ میں جذب کر دیں۔ الٰہی صفات ان میں پیدا ہو جائیں۔ اور وہ چلتے ہوئے انسان نظر نہ آئیں بلکہ خدا نمائی کا ایک آئینہ دکھائی دیں۔ ایک تفسیر میں یہ بھی لکھا ہے کہ وہ اپنے تصرف روحانی سے دلوں کے آئینوں کو جلا بخشے اور روشن کرے تا کہ حقائق و معارف ان میں جلوہ نما ہو سکیں۔

تزکیۂ نفس کا یہ کام نبی کی وفات کے بعد وہی شخص کر سکتا ہے جسے خدا تعالیٰ کی طرف سے نبی کا خلیفہ مقرر کیا جاتا ہے اور جب خلیفہ لوگوں پر خدا کی آیات پڑھتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے تو اس کا منطقی اور حتمی نتیجہ اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ اس سے لوگوں کا تزکیۂ نفس ہوتا ہے۔

خلیفہ وقت کے خطبات سے مؤمنین میں اطاعت کا قیام:

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَآءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا (النور: 64) یعنی اے مومنو! یہ نہ سمجھو کہ رسول کا تم میں سے کسی کو بلانا ایسا ہی ہے جیسا کہ تم میں سے بعض کا بعض کو بلانا۔

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:

’’تمہارا فرض ہے کہ جب بھی تمہارے کانوں میں خدا تعالیٰ کے رسول کی آواز آوے تم فوراً اس پر لبیک کہو اور اس کی تعمیل کے لئے دوڑ پڑو کہ اسی میں تمہاری ترقی کا راز مضمر ہے بلکہ اگر انسان اس وقت نماز پڑھ رہا ہو تب بھی اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ نماز توڑ کر خدا تعالیٰ کے رسول کی آواز کا جواب دے.... یہی حکم اپنے درجہ کے مطابق خلیفہ رسول اللہ پر بھی چسپاں ہوتا ہے اور اس کی آواز پر جمع ہو جانا بھی ضروری ہوتا ہے۔‘‘ (تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 408، 409)

چونکہ خلیفہ کا وہی کام ہوتا ہے جو اس کے اصل کا ہوتا ہے اس لئے اس کی آواز کو سننا اور اس پر لبیک کہنا اسی طرح ضروری ہوتا ہے جس طرح اس کے اصل کی آواز سننا اور اس پر لبیک کہنا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:

’’خلافت کے تو معنی ہی یہ ہیں کہ جس وقت خلیفہ کے منہ سے کوئی لفظ نکلے اس وقت سب سکیموں، سب تجویزوں اور سب تدبیروں کو پھینک کر رکھ دیا جائے اور سمجھ لیا جائے کہ اب وہی سکیم، وہی تجویز اور وہی تدبیر مفید ہے جس کا خلیفہ وقت کی طرف سے حکم ملا ہے جب تک یہ روح جماعت میں پیدا نہ ہو اس وقت تک سب خطبات رائیگاں، تمام سکیمیں باطل اور تمام تدبیریں ناکام ہیں....اگر خلافت کے کوئی معنی ہیں تو پھر خلیفہ ہی ایک ایسا وجود ہے جو ساری جماعت کا ہونا چاہئے اور اس کے منہ سے جو لفظ نکلے ساری جماعت کے خیالات اور افکار پر حاوی ہونا چاہئے، وہی اوڑھنا، وہی بچھونا ہونا چاہئے، وہی تمہارا ناک، کان، آنکھ اور زبان ہونا چاہئے۔‘‘

(خطبہ جمعہ 24 جنوری 1936ء، خطبات محمود جلد 17، صفحہ 74 تا 75)

نیز فرمایا؛

’’جو جماعتیں منظم ہوتی ہیں ان پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں جن کے بغیر ان کے کام کبھی بھی صحیح طور پر نہیں چل سکتے...ان شرائط اور ذمہ داریوں میں سے ایک اہم شرط اور ذمہ داری یہ ہے کہ جب وہ ایک امام کے ہاتھ پر بیعت کر چکے تو پھر انہیں امام کے منہ کی طرف دیکھتے رہنا چاہئے کہ وہ کیا کہتا ہے اور اس کے قدم اٹھانے کے بعد اپنا قدم اٹھانا چاہئے اور افراد کو کبھی بھی ایسے کاموں میں حصہ نہیں لینا چاہئے جن کے نتائج ساری جماعت پر آ کر پڑتے ہوں کیونکہ پھر امام کی ضرورت اور حاجت ہی نہیں رہے گی...امام کا مقام تو یہ ہے کہ حکم دے اور ماموم کا مقام یہ ہے کہ وہ پابندی کرے۔‘‘

(الفرقان مئی، جون 1967ء صفحہ 37، 38)

اگر ہم خلیفۃ المسیح کے خطبات اور خطابات نہیں سنیں گے تو ہمیں کیسے معلوم ہوگا کہ وقت کا امام ہمیں کس طرف بلا رہا ہے یا ہم سے کیا مطالبہ کر رہا ہے اور جب ہمیں علم ہی نہیں ہوگا تو ہم اطاعت کیسے کریں گے؟ اس لئے ہمیں پوری کوشش کرنی چاہئے کہ ہم خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی پوری توجہ سے خطبات و خطابات سنیں اور سنائیں۔

آج ہم خوش قسمت ہیں جنہوں نے محض خدا تعالیٰ کے فضل سے وقت کے امام کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کی توفیق پائی ہے۔ ہمارا فرض بنتا

ہے کہ اس کے لفظ لفظ کو پورے اہتمام سے سنیں اور ان پر کما حقہ عمل کرتے ہوئے اپنی زندگیوں کو ان کے مطابق ڈھالیں تا دنیا و آخرت میں فلاح پانے والے ہوں۔

خلیفہ وقت کے خطبات کے ذریعہ تربیت: خلیفہ وقت کے خطبات و خطابات تمام افراد جماعت کی اور بالخصوص نوجوان نسلوں کی تربیت کا سب سے مؤثر ذریعہ ہیں: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا (التحریم:7) یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ۔

اس زمانے میں جبکہ دنیا لہو ولعب میں مبتلا ہے ٹیلیویژن کے جس چینل کو دیکھا جائے اور سوشل میڈیا کی جس سائٹ کو کھولا جائے، سوائے فحاشی وعریانی اور دنیاوی لہو ولعب کے کچھ سامنے نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو ایم ٹی اے کی صورت میں ایک ایسا چینل عطا فرمایا جو اس زمانہ کی تمام غلاظتوں سے پاک کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہے اور یہی مقصد امام مہدی کی بعثت کا ہے کہ وہ دنیا جو لہو ولعب میں پڑ کر خدا تعالیٰ سے دور چلی گئی ہے اور گناہوں کی دلدل میں دھنس چکی ہے اس کو نکالے اور بچائے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ خود بھی اور اپنی نسلوں کو اس آگ سے بچائیں، انکو ایم ٹی اے سے وابستہ کردیں خاص طور پر اپنے پیارے امام ہمام کے خطبات و خطابات کے وقت اپنے دنیاوی کاموں کو چھوڑ خاص اہتمام کے ساتھ بغور سنیں کیونکہ یہ وقت کے امام کی آواز ہے اور جو اس آواز کو سنے گا وہی اس پر عمل کی توفیق پائے گا۔ اور جو عمل کریں گے انہی کے لئے اس زمانے کی فحاشیوں، گندگیوں اور گناہوں جو کہ جہنم سے کم نہیں، سے بچنے کی ضمانت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ اس ضمن میں فرماتے ہیں:

''احمدی ماں باپ کو اپنی بچیوں کی فکر کرنی چاہئے، اپنی نوجوان نسلوں کی فکر کرنی چاہئے اور ایسے آزاد معاشرے میں جب تک شروع سے ان کی صحیح تربیت نہیں کریں گے اس وقت تک ان کے اخلاق کی کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ کچھ دیر تک یہ آپ کے بچے رہیں گے پھر یہ معاشرے کے بچے بن جائیں گے پھر یہ اس قوم کے بچے ہو جائیں گے۔ آپ کا سرمایہ دوسروں کے ہاتھوں میں چلا جائے گا جبکہ یہ وہ دولت ہے جو خدا نے آپ کو عطا کی ہے۔ سب سے بڑی دولت اولاد کی دولت ہے۔ اگر ساری عمر کی کمائی آپ ایک دن گنوا بیٹھیں تو کتنا دکھ محسوس کرتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیں اولاد کی دولت سے بڑھ کر دنیا کی کوئی اور دولت نہیں ہے اگر اولاد ہاتھ سے نکل جائے تو گویا ساری عمر کی کمائی ہاتھ سے گئی۔ پس اس کا فکر کریں اور اس ضمن میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اگر آپ باقاعدگی کے ساتھ خطبات کو خود بھی سنیں اور اپنے بچوں کو بھی سمجھائیں تو چونکہ ان میں قرآن کریم کا ذکر چلتا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ کا ذکر چلتا ہے اور چونکہ حضرت مسیح موعودؑ کے کلام سے نصیحتیں پیش کی جاتی ہیں اس لئے تربیت کا ایک بہت ہی اچھا ذریعہ ہیں اور آپ کی نئی نسل کو قرآن اور دین اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعودؑ سے ان خطبات کے وسیلے سے ایک گہرا ذاتی تعلق پیدا ہو جائے گا اور جب خدا سے تعلق پیدا ہو جائے گا تو پھر دنیا والے اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ کیسا ہی گندہ معاشرہ ہو لیکن جس کا اللہ سے تعلق ہو جائے وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ پس اس سے فائدہ اٹھائیں... پس حضرت سلیمانؑ کی طرح خدا سے دعا مانگیں اور اس بات کا شکر آپ اس طرح ادا کر سکتے ہیں کہ اپنی اولاد کو خطبات سنانے کا انتظام کریں اور انہی الفاظ میں سنائیں، خلاصوں پر راضی نہ ہوں، عام طور پر یہ رواج مربیوں، مبلغوں میں دیکھا جاتا ہے کہ محنت سے جی چراتے ہوئے بجائے اس کے کہ وہ سارے خطبہ کا ترجمہ پیش کریں اپنی طرف سے وہ اپنے کام کا بوجھ ہلکا کرتے ہیں اور اُردو میں ایک محاورہ ہے ٹرخانا تو وہ سمجھتے ہیں کہ اس طرح جماعت کو بھی ٹرخا دیا۔ خلیفہ وقت کو بھی ٹرخا دیا اور یہ لکھ دیا کہ ہم نے آپ کے خطبہ کا مضمون عمدگی سے پیش کردیا۔ یہ کافی نہیں ہے۔ ہر شخص کو خدا تعالیٰ نے بات کرنے کا اپنا طریق سکھایا ہے۔ ہر شخص خواہ وہ وہی مضمون بیان کر رہا ہو الگ اثر رکھتا ہے اس لئے اصل طریق یہ ہے کہ اگر آپ میں سے کسی کو اُردو سمجھ میں نہ آئے تو مربی سلسلہ پورے خطبے کا ترجمہ اس زبان میں کرے جو زبان آپ کو سمجھ آتی ہے اور وہ ایک ہفتے کے اندر بآسانی ایسا کر سکتا ہے.... اس رنگ میں آپ شکریہ کا حق ادا کرنے والے ہوں گے کہ اپنی اولادوں کو ہمیشہ خطبات سے جوڑ

دیں۔اگر آپ یہ کریں گے تو ان پر بہت بڑا احسان کریں گے۔اپنی آئندہ نسلوں کے ایمان کی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔ان کو غیروں کے حملوں سے بچانے والے ہوں گے۔ ان کے اخلاق کی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔‘‘

(خطبہ جمعہ 31 مئی 1991ء بمقام سرینام، الفضل ربوہ 23 ستمبر 1991ء)

اسی سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ اقتباس بھی ہمارے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

’’جو احمدی اس جستجو میں ہوتے ہیں کہ ہم نے خلیفۂ وقت کی آواز کو سننا ہے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے، اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی ہے وہ نہ صرف شوق سے خطبات سنتے ہیں بلکہ اپنے آپ کو ہی ان کا مخاطب سمجھتے ہیں‘‘ اسی خطبہ میں آگے چل کر فرمایا:

’’اگر خلیفۂ وقت کی باتوں پر کان نہیں دھریں گے تو آہستہ آہستہ نہ صرف اپنے آپ کو خدا کے فضلوں سے دور کر رہے ہوں گے بلکہ اپنی نسلوں کو بھی دین سے دور کرتے چلے جائیں گے۔‘‘

(خطبۂ جمعہ فرمودہ 23/اپریل 2010ء)

خلیفہ وقت کی آواز دلوں کو صاف کرنے والی اور زندگی بخش ہوتی ہے:

خلیفۃ المسیح کے خطبات وخطابات بہت اہمیت اور بے شمار برکات کے حامل ہیں۔خلیفۃ اللہ کے کلمات تزکیۂ نفس اور تعلق باللہ کا سب سے اہم اور مؤثر ذریعہ ہیں، ان خطبات وخطابات سے حقیقی علم وروحانیت حاصل ہوتی ہے اور صحبت صالحین میسر آتی ہے، انہی خطبات کی بدولت جماعت مؤمنین میں اجتماعیت، مرکزیت اور اتحاد واتفاق کی روح پیدا ہوتی ہے جو کسی اور ذریعہ سے ممکن نہیں۔ پھر جس کو خدا تعالیٰ نمائندہ مقرر فرمائے اس کے اندر وہ خود بولتا ہے اس کی آواز پر لبیک کہنے میں ہی برکت ہوتی ہے کیونکہ وہ خدا کی آواز ہوتی ہے اس کی آواز اور اس کے کلمات میں جو تاثیر ہوتی ہے وہ کسی دوسرے کی آواز میں ہرگز نہیں ہوسکتی۔ وہ دلوں کو صاف کرنے والی اور زندگی بخش آواز ہوتی ہے یہ آواز چونکہ اپنے نبی متبوع کی نیابت میں ہوتی ہے۔ اس لئے اس کی آواز پر لبیک کہنا عین زندگی ہے اور اس سے محرومی گویا کہ موت کے مترادف ہے۔ اللہ تعالیٰ خود قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ (الانفال:25) یعنی اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہا کرو جب وہ تمہیں بلائے تا کہ وہ تمہیں زندہ کرے۔

پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ امام وقت کے منہ سے نکلا ہوا ایک ایک کلمہ وہ سنے اور اس کو اپنی زندگی کے لئے مشعل راہ بنائے کہ اسی میں زندگی ہے۔خلیفہ وقت کے خطبات وارشادات سننے کی اہمیت کے بارہ میں خود خلفاء کرام بھی وقتاً فوقتاً توجہ دلاتے رہتے ہیں کیونکہ یہ افراد جماعت کی تربیت میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔خلیفہ وقت کا خطبہ احباب جماعت کو سنانے اور اس آواز کی قوت اور تاثیر کے بارہ میں حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔ یہ اس زمانہ کی بات ہے جب خطبہ جمعہ روزنامہ الفضل کے ذریعے ہی جماعتوں میں پہنچتا تھا۔فرمایا:

’’جماعت کے عہدیداروں کا فرض ہے کہ وہ جمعہ یا اتوار کے دن یا ہفتہ میں کسی اور موقع پر میرا ہر خطبہ لوگوں کو سنایا کریں۔ بلکہ جماعتوں کا اصل کام یہی ہونا چاہئے.....جس شخص کے سپرد خدا تعالیٰ جماعت کی اصلاح کا کام کرتا ہے اسے طاقت بھی ایسی بخشتا ہے جو دلوں کو صاف کرنے والی ہوتی ہے اور جو اثر اس کے کلام میں ہوتا ہے وہ دوسرے کسی اور کے کلام میں نہیں ہوسکتا۔‘‘

(الفضل 2 دسمبر 1942ء بحوالہ روزنامہ الفضل ربوہ صفحہ 6،3 ستمبر 2001ء)

براہ راست سننے سے زائد اثر کی کیا وجہ ہے؟

خلیفۃ المسیح کے خطبات لائیو سننے اور اس کے کلمات براہ راست سننے میں جو برکت ہے اور اس کا جو اثر ہے ہر ایک احمدی جو خلیفہ وقت سے محبت رکھتا ہے اس کو اس کا تجربہ ہے۔اسی مضمون کو ایک نفسیاتی نکتہ کے ذریعے سمجھاتے ہوئے سورۃ الناس کی تشریح کے ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:

’’قرب مکانی اور زمانی کے اثر کا عام اور ظاہری ثبوت اس سے مل سکتا ہے کہ آپ لوگوں نے کئی دفعہ تجربہ کیا ہوگا کہ اگر کسی کو کوئی کام کرنے کے لئے خط لکھا جائے تو وہ انکار کر دیتا ہے۔ اگر خود اس کے پاس جا کر کہا جائے تو کام کر دیتا ہے۔ ہر ایک کہنے والا نہیں جانتا کہ اس کی کیا وجہ ہے اور کہا جاتا ہے کہ منہ دیکھے کا لحاظ کیا گیا ہے لیکن دراصل

وہ دَو کا اثر ہوتا ہے جو قرب کی وجہ سے زیادہ پڑتا ہے اور اس طرح جس کو کچھ کہا جائے وہ مان لیتا ہے۔ اسی طرح وہی تقریر جو ایک جگہ مُقرِر کے منہ سے سنی جائے جب چھپی ہوئی پڑھی جائے تو اس کا وہ اثر نہیں ہوتا جو سننے کے وقت ہوتا ہے۔ اس وقت بڑا مزہ اور لطف آتا ہے لیکن چھپی ہوئی پڑھنے سے ایسا مزہ نہیں آتا جس پر کہہ دیا جاتا ہے کہ لکھنے والے نے اچھی طرح نہیں لکھی۔ لیکن بات یہ ہوتی ہے کہ لکھنے والا تو الفاظ ہی لکھتا ہے وہ لہریں جو تقریر کرنے والے سے نکل رہی ہوتی ہیں ان کو محفوظ نہیں کر سکتا۔ اس لئے صرف الفاظ کا اتنا اثر نہیں ہوتا جتنا لہروں کے ساتھ ملنے سے ہوتا ہے جو قرب کی وجہ سے سننے والے تک پورے طور پہنچ رہی ہوتی ہیں۔ اس لئے تقریر سننے سے زیادہ اثر ہوتا ہے اور پڑھنے کے وقت ایک تو بُعد ہوتا ہے اور دوسرے صرف لفظ ہوتے ہیں اس لئے وہ لطف نہیں آتا نہ اتنا اثر ہوتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ہمیشہ... مجددین مبعوث کئے جاتے رہے ہیں کیونکہ قرآن کریم کے صرف الفاظ سے وہ اثر نہیں ہو سکتا جو خدا کے صاف کئے ہوئے کسی انسان کے منہ سے نکلنے پر ہو سکتا ہے۔ تو جو لہر کسی وجود سے نکلتی ہے وہ ضرور اثر کرتی ہے اور کبھی ضائع نہیں جاتی۔ یہ الگ بات ہے کہ جو لہر زیادہ زوردار ہوتی ہے وہ زیادہ اثر کرتی ہے اور جو کمزور ہوتی ہے وہ کم اثر کرتی ہے۔ اسی طرح قریب کی چیزوں پر زیادہ اثر ہوتا ہے اور بعید پر کم۔ لیکن اثر ہوتا ضرور ہے جس سے صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ کوئی شخص اپنے آپ کو غیر ذمہ دار سمجھ کر یہ خیال نہ کرے کہ میں جو کچھ کہتا ہوں اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔‘‘

(اصلاح اعمال کی تلقین۔ انوار العلوم جلد، چہارم صفحہ 233 تا 237)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کی تربیت کے لئے جماعت کو چند سال قبل جو چار نکاتی پروگرام دیا اس میں بھی ایک نکتہ یہی تھا کہ احباب جماعت اور خاص طور پر عہدیداران جماعت اپنے بچوں کے ساتھ حضور انور کا براہ راست خطبۂ جمعہ مساجد میں دیکھیں اور دیگر احباب جماعت کے لئے ایک نمونہ قائم کریں۔ پس تمام افراد جماعت اور بالخصوص عہدیداران کو اس بات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ آیا وہ حضور انور کے اس ارشاد کی تعمیل کرتے ہیں یا نہیں۔ اگر کسی قسم کی سستی ہے تو اس سے دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

خلیفہ وقت کے خطبات کے ذریعہ امت واحدہ:

خلیفہ وقت کے خطبات و خطابات امت واحدہ کی تشکیل کا ذریعہ ہیں: اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے :وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (آل عمران: 104) یعنی اللہ کی رسّی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو۔ خلافت بھی حبل اللہ ہے۔ اور اس کی آواز کو سننا اور اس پر عمل کرنا ہی اس رسی کو مضبوطی سے پکڑنا ہے۔

جو آواز خلیفۂ وقت کے مبارک ہونٹوں سے نکلتی ہے وہی آواز اکناف عالم میں پھیلے ہوئے کروڑوں احمدیوں کے دلوں کی صدا بن جاتی ہے۔ جمعہ کا دن آتا ہے تو ساری دنیا کے احمدی گوش برآوازِ آقا ہو جاتے ہیں۔ ہر خطبۂ جمعہ روحانیت کا ایک نیا جام لے کر آتا ہے جو دلوں میں علم و عرفان اور ایمان کے بیج بوتا چلا جاتا ہے۔ اس آواز کا اعجاز دیکھو کہ ساری دنیا میں پھیلے ہوئے احمدیوں کے دلوں کے زنگ دھلتے چلے جاتے ہیں اور ایمان اور یقین اور اطاعت کی کھیتیاں لہرانے لگتی ہیں۔ خطبہ جمعہ سن کر دنیا بھر کے احمدی اپنی سمتیں درست کرتے ہیں۔ عالمگیر وحدت کے اس اعجاز کی مثال ڈھونڈنے سے نہیں ملتی!

خلیفہ وقت اپنے خطبات میں بیک وقت دنیا بھر کے احمدیوں کو مخاطب ہوتے اور نصائح فرماتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی ایک ہی نہج پر تربیت ہو رہی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے تمام برّاعظموں میں بسنے والے مختلف رنگ و نسل کے احمدی ایم ٹی اے کی برکت سے ایک مضبوط، فعال اور منظّم قوم بن چکے ہیں۔ اپنے تربیت کے معیاروں کو بلند سے بلند کرنے کے لئے یہ نہایت اہم اور ضروری ہے کہ ہم ایم ٹی اے سے بھرپور استفادہ کریں اور بالخصوص حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہر خطبہ براہ راست سننے کی کوشش کریں۔

پس خلیفۂ وقت کے خطبات جمعہ اور دیگر ارشادات جہاں افراد جماعت کے اخلاق و اعمال میں ایک روحانی انقلاب پیدا کرنے کا موجب بن رہے ہیں وہاں یہ امت واحدہ بنانے کا بھی ذریعہ ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں:

''آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جارہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور امت واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔ اس لئے خواہ وہ فجی کے احمدی ہوں یا سرینام کے احمدی ہوں، ماریشس کے ہوں یا چین، جاپان کے ہوں، روس کے ہوں یا امریکہ کے سب اگر خلیفہ وقت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہوگی۔ وہ سارے ایک قوم بن جائیں گے خواہ ظاہر طور پر ان کی قوموں کا فرق ہی کیوں نہ ہو، ان کے رنگ چہروں کے لحاظ سے الگ الگ ہوں گے مگر دل کا ایک ہی رنگ ہوگا ان کے حلیے اپنے ناک نقشے کے لحاظ سے تو الگ الگ ہوں گے لیکن روح کا حلیہ ایک ہوگا۔ وہ ایسے روحانی وجود بنیں گے جو خدا کی نگاہ میں مقبول ٹھہریں گے کیونکہ وہ قرآن کریم کی روشنی میں تربیت پا رہے ہوں گے اور قرآن کے نور سے حصہ لے رہے ہوں گے۔''

(خطبہ جمعہ 31 مئی 1991ء)

خلیفہ وقت کے خطبات کے ذریعہ تبلیغ دین:

خلیفہ وقت کے خطبات تبلیغ حق کا مؤثر ترین ذریعہ ہیں:

پھر امام وقت کے خطبات اور دیگر پروگراموں سے صرف احمدی ہی فیض نہیں اٹھاتے بلکہ غیر از جماعت اور غیر مسلم حضرات بھی اس فیض عام سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ خلفاء کرام کے انہی کلمات کی برکت سے لاکھوں سعید روحیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔ محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام مسجد فضل لندن اپنی ایک تقریر میں فرماتے ہیں:

''ایک غیر احمدی ملاں کا واقعہ سن لیجئے ہندوستان کے ایک مبلغ نے مجھے بتایا کہ ان کے علاقہ کے ایک ملاں کے کان میں امامِ وقت کے خطبہ کی آواز پڑی تو انہیں بہت اچھا لگا۔ اتنی ہمت تو نہ تھی کہ کھلے بندوں خطبات سے استفادہ کرتے۔ انہوں نے ہر جمعہ کو اپنے کمرے کی کھڑکیاں اور دروازے بند کر کے MTA پر خطبہ سننا شروع کیا۔ اتنا پسند آیا کہ نوٹس بھی لینے لگے اور اگلے جمعہ کے دن انہی نوٹس کی بنیاد پر اپنا خطبہ بیان کرنے لگے۔ دو تین ہفتوں کے بعد ان کا ایک مقتدی آیا اور کہنے لگا کہ مولانا! پہلے تو آپ کے خطبات بہت سادہ ہوتے تھے لیکن اب ان خطبات میں روحانیت کی باتیں ہوتی ہیں جو دلوں پر اثر کرتی ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ ملاں نے کہا کہ میں اس کا یہ تبصرہ سن کر خوش تو بہت ہوا لیکن اصل وجہ بتانے کی جرأت نہ کر سکا!

یہ تو ایک مثال ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ MTA سے استفادہ کرنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم حضرات میں سے سعید فطرت لوگ اس نورِ معرفت سے روشنی لیکر بکثرت احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں اور اس طرح ان ممالک میں بھی احمدیت کا فیض پھیل رہا ہے جہاں کھلے بندوں تبلیغ کی اجازت نہیں۔'' (الفضل انٹرنیشنل 9 نومبر 2018ء)

خلیفہ وقت کے خطبات علوم و معارف کا منبع اور نبوت کی نیابت میں یعلمھم الکتاب والحکمۃ کی عملی تفسیر ہوتے ہیں:

خدا تعالیٰ جس وجود کو خلافت کے عظیم الشان منصب پر متمکن فرماتا ہے اس کو قرآن مجید کے حقائق و معارف پر اطلاع بخشتا ہے۔ اور زمانہ کی ضروریات کے مطابق اس کو علوم بھی عطا کرتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ جس شخص کو خلافت پر کھڑا کرتا ہے وہ اس کو زمانہ کے مطابق علوم بھی عطا کرتا ہے اسے اپنی صفات بھی بخشتا ہے... خلیفہ خود خدا بناتا ہے۔ اس کے تو معنی ہی یہ ہیں کہ جب کسی کو خدا خلیفہ بناتا ہے تو اسے اپنی صفات بخشتا ہے۔ اگر وہ اسے اپنی صفات نہیں بخشتا تو خدا تعالیٰ کے خود خلیفہ بنانے کے معنی ہی کیا ہیں۔''

(الفرقان مئی جون 1967 صفحہ 37)

اختتامی خطاب مجلس شوریٰ انگلستان 2013ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے MTA اور خاص طور پر حضور انور کے خطبۂ جمعہ سے استفادہ کرنے پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ

''ایک اور بات جس کی طرف میں عہدیداران اور نمائندگان مجلس شوریٰ کو خاص طور پر توجہ دلانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ انہیں اور ان کے

افراد خانہ کو جتنا زیادہ سے زیادہ ممکن ہو سکے MTA سے استفادہ کرنا چاہئے۔ بلکہ آپ لوگ دیگر دوستوں کو بھی MTA سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کریں....سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ لوگ ہر جمعہ کو نشر ہونے والا خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سنیں اور دیگر ایسے پروگرامز بھی دیکھیں جن میں میری شمولیت ہوتی ہے جیسا کہ غیروں سے خطابات ہیں یا جلسہ پر کی جانے والی میری تقریریں ہیں یا دیگر مجالس وغیرہ۔ ان پروگراموں کو دیکھنا آپ لوگوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور اسی مقصد سے آپ لوگوں کو یہ پروگرام دیکھنے چاہئیں۔ جب ہماری جماعت کے مربیان اور علماء خلیفۃ المسیح کے پروگراموں کو دیکھتے ہیں تو باوجود اس کے کہ ان کے پاس علم بھی ہے اور ان کی ایک لمبی ٹریننگ اس لحاظ سے ہوئی ہوتی ہے وہ بھی اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ ان خطبات، تقاریر اور مجالس وغیرہ میں ایسے نکات بیان ہوتے ہیں جن سے ان کے علم میں اضافہ ہوتا ہے یا کم از کم دہرائی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اس صورت میں کہ یہ پروگرامز علماء کے لئے فائدہ کا موجب بنتے ہیں تو اس میں تو شک ہی نہیں رہتا کہ ایک عام احمدی کے لئے یہ مجالس کس قدر فائدہ مند ثابت ہوتی ہوں گی۔ پھر ایک اور پہلو یہ بھی ہے کہ چاہے کسی کو نئے علمی نکات ملیں یا اس کی دہرائی ہو رہی ہو، ہر دو صورتوں میں ان باتوں کے سننے سے اس کی توجہ ان باتوں پر عمل کرنے کی طرف ہو جائے گی۔'' (روزنامہ الفضل 8 فروری 2014ء صفحہ 5)

پس یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں امام وقت کو پہچاننے کی توفیق دی اور اس کا سراسر فضل و احسان ہے کہ اس نے ہمیں خلافت کے نظام میں شامل کیا۔ ہمیں ایک خلیفہ عطا کیا جو ہمارے لئے درد رکھتا ہے، ہمارے لئے اپنے دل میں پیار رکھتا ہے، اس خوش نصیبی پر جتنا بھی شکر کیا جائے کم ہے۔ اس شکر کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ ہم خلیفہ وقت کی آوازیں سنیں، اور ان پر عمل کریں کیونکہ اس کی آواز کو سننا باعث ثواب اور اس کی باتوں پر عمل کرنا دین و دنیا کی بھلائی اور ہمارے علم و عمل میں برکت کا موجب ہے۔ اس کی آواز وقت کی آواز ہوتی ہے۔ یہ لوگ خدا کے بلانے پر اور زمانے کی ضرورت کے مطابق بولتے ہیں۔ خدائی تقدیروں کے اشاروں کو دیکھتے ہوئے وہ رہنمائی کرتے ہیں اور الٰہی تائیدات و نصرت ان کے شامل حال ہوتی ہے۔

آج ہر احمدی کی ایک بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیفۂ وقت کے ارشادات کو توجہ سے سنے اور اس کی طرف سے آنے والی ہر آواز پر کان دھرے کیونکہ وہ ان باتوں کی طرف جماعت مؤمنین کو بلاتا ہے جو عین وقت کی ضرورت اور ہر سننے والے کیلئے انتہائی مفید اور بابرکت ہوتی ہیں پس حضور انور کے پر معارف خطبات جمعہ کو باقاعدگی سے اور پوری توجہ سے سننا، بچوں کو سنانا اور سمجھانا ہر احمدی کی ایک بنیادی ذمہ داری ہے۔ جو شخص حضور انور کے خطبات اور خطابات کو باقاعدہ اہتمام سے نہیں سنے گا وہ حضور انور کے ارشادات کی تعمیل کی سعادت اور تزکیۂ نفس کے حصول سے بھی محروم رہ جائے گا۔

اراکین انصار اللہ سے مؤدبانہ التماس ہے کہ اس نعمت عظمیٰ کی قدر کرتے ہوئے خطبات اور خطابات نہ صرف خود سنیں بلکہ اپنے تمام اہل خانہ کو بھی سنائیں۔ ان کی نگرانی کریں کہ وہ سنتے ہیں یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

❁❁❁

41واں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 16، 17 اور 18 / اکتوبر 2020ء

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 41واں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت مورخہ 16، 17 اور 18 / اکتوبر 2020ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کو منعقد کرنے کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ اراکین مجلس انصار اللہ ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اِس مبارک اجتماع میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں اور اِس اجتماع کی ہر لحاظ سے کامیابی کیلئے مسلسل دعائیں جاری رکھیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (صدر مجلس انصار اللہ بھارت قادیان)

100 سال قبل
مئی 1920ء

❁ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمدؓ کی نظم:

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ کی تازہ نظم شائع ہوئی تھی جس کا پہلا شعر درج ذیل ہے۔

اے خدا مجھے دنیا میں مزا آتا نہیں
اس جہا ں کا کوئی بھی منظر مجھے بھاتا نہیں

(الفضل 20مئی 1920ء صفحہ 6 تا 7)

❁ اعلان:

مبلغین تیار کرنے کیلئے حافظ روشن علی صاحب کو تالیف کے دفتر سے فارغ کر کے ایک باقاعدہ کلاس اُن کے سپرد کی گئی ہے۔ جس کا کورس دو سال کا ہوگا۔ اور اس عرصہ میں حافظ صاحب کو دارالامان سے باہر نہ بھیجا جائے گا۔ تا کہ اس کلاس کا حرج نہ ہو۔ اس لئے چاہئے کہ بیرون جات سے احباب ان کو بلوانے کیلئے کوئی درخواست نہ ارسال فرمائیں۔ (ناظر تالیف واشاعت قادیان)

❁ منہ کی صفائی اور اسلام کی صداقت:

ڈاکٹر بے بی ہوبر نے اپنی تحقیقات سے ثابت کیا ہے کہ

''ہم میں سے 90 فیصدی اشخاص کے جرمز (کیڑوں) کو پناہ دینے والے خراب دانت اور جبڑے ہوتے ہیں۔''

اس سے اسلام کی صداقت ظاہر ہوتی ہے۔ چونکہ رسول کریم ﷺ نے جس زور اور جتنی تاکید کے ساتھ منہ صاف رکھنے کا حکم دیا ہے۔ وہ اُن احادیث سے ظاہر ہے جن میں مسواک کرنے کا ذکر ہے۔ یہاں ہم ایک حدیث پیش کرتے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُھُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ (بخاری کتاب الجمعہ باب السواک والجمعہ) یعنی اگر میری امت پر گراں نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز سے پہلے مسواک کا حکم دیتا۔

(الفضل 27مئی 1920ء صفحہ 6 تا 7)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کی نظم

''مُناجات اور تبلیغ حق'' کے چند اشعار پر تضمین

(تنویر احمد ناصر۔قائد تعلیم مجلس انصاراللہ بھارت)

دیکھ کر دُنیا کی حالت ہو گیا زار و نزار
اِس تباہی سے خدایا ہے مِرا سینہ فگار
پھیر دے دُنیا کی جانب اے خدا فضلوں کی دھار
''اے خدا اے کار سازو عیب پوش و کردِگار
اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردِگار''

اس قدر اَموات ہیں جن کی کوئی گنتی نہیں
حکمرانوں کی بھی اِس کے سامنے چلتی نہیں
اِک بھیانک آگ ہے گویا کہ جو بجھتی نہیں
''کس طرح نپٹیں کوئی تدبیر کچھ بنتی نہیں
بے طرح پھیلی ہیں یہ آفات ہر سُو ہر کنار''

''اے خدا اے چارہ سازِ درد''، اے مشکل کُشا
ان مصائب سے کریما اب ہمیں جلدی بچا
تیرے بندے ہیں مرے مولیٰ نہ دے ہم کو سزا
''اے خدا کمزور ہیں ہم اپنے ہاتھوں سے اُٹھا
ناتواں ہم ہیں ہمارا خود اُٹھا لے سارا بار''

اے خدا تیری رضا ہر دم مرا مقصود ہو
تیری درگہ ہی ہمیشہ اے خدا مسجود ہو
تیری رحمت کا نہ ہم پر در کوئی مسدود ہو
''اے مرے پیارے بتا تو کس طرح خوشنود ہو
نیک دن ہوگا وہی جب تجھ پہ ہوویں ہم نثار''

تیرے بن اُٹھتی نہیں ہے اب کسی جانب نگہ
بخش دے اپنے کرم سے اپنے بندوں کے گنہ
بھیج دے اپنے فرشتوں کی خدایا اپ سپہ
''اے مرے یارِ یگانہ اے مری جاں کی پنہ
بس تو ہے میرے لیے مجھکو نہیں تجھ بن بکار''

☆☆☆

ڈاکٹر جاوید احمد لون

دنیا کی سائنسی اور علمی ترقی میں اسلام کا کردار

﴿برائے مقابلہ تقاریر اجتماعات 2020ء﴾

قرآن کریم کا آغاز 'اِقْرَأْ' یعنی پڑھ کے لفظ سے شروع ہوا ہے۔ اسی سورۃ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ○عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ○(العلق:5تا6) یعنی (اللہ) جس نے قلم کے ذریعہ سکھایا۔ انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ علم روشنی ہے اور جہالت ظلمت ہے۔ حضرت اقدس محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے حصول تعلیم پر بہت زور دیا ہے۔ مسلمانوں نے انتہائی بے سروسامانی کی حالت میں کفار مکہ سے جو پہلی جنگ بدر لڑی تھی اُس میں فتح حاصل کی تھی۔ اس جنگ میں جو قیدی مسلمانوں کے ہاتھ آئے اُن کی آزادی کے فدیہ کے طور پر ایک شرط یہ بھی رکھی گئی تھی کہ لکھنا پڑھنا جاننے والے قیدی اگر مسلمانوں کو پڑھنا لکھنا سکھادیں گے تو اُنہیں آزاد کر دیا جائے گا۔ اس طرح ریاست مدینہ کے سربراہ بانئ اسلامؐ نے قیدیوں سے بھی علم کے حصول کو عار نہ سمجھا۔

ناقدین کہتے ہیں کہ اسلام ایک فرسودہ اور پُرانا مذہب ہے جو کہ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق علمی اور دانشورانہ ترقی کا قائل نہیں۔ دراصل یہ اعتراض بے بنیاد ہے۔ قرآن کریم از خود تعلیم کے حصول کی اہمیت کو اُجاگر کرتا ہے۔ چنانچہ مسلمانوں کو دعا سکھاتا ہے کہ 'رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا' (طٰہٰ:115) کہ اے میرے ربّ! میرے علم میں اضافہ فرما۔ جہاں یہ دعا مسلمانوں کو حصول علم میں مدد دیتی ہے وہاں عمومی طور پر علم کے فروغ کو بھی اہمیت دیتی ہے اور لوگوں کی حصول علم کیلئے حوصلہ افزائی فرماتی ہے۔ اگر ہم تاریخ اسلام کی ورق گردانی کریں تو ہمیں بہت سے مسلمان دانشور، موجد، فلسفی، سائنسدان، ریاضی دان وغیرہ نظر آئیں گے۔ ان لوگوں نے از منہ وسطیٰ میں سائنس اور دیگر علوم کی اس قدر خدمت کی کہ آج کی جدید ترقیات اُن کے بغیر ممکن نہ تھیں۔ مثلاً مسلمان موجدوں میں ابن الہیثم نے کیمرے کی ایجاد کی۔ جس کو یونیسکو کے ادارے نے Poineer of Optics قرار دیا۔

سامعین! یہ واضح رہے کہ کیمرہ بھی عربی لفظ 'کَمَرَ' سے مشتق ہے۔ بارھویں صدی میں ایک مسلمان نے دنیا کا معیّن نقشہ بنایا جس سے صدیوں تک لوگ فائدہ اُٹھاتے رہے۔

پھر طب کے میدان میں بھی مسلمان اطباء نے بہت سی ایسی دریافتیں کیں جن سے دنیا آج بھی بہت فائدہ اُٹھا رہی ہے۔ سترھویں صدی میں ایک انگریز ڈاکٹر 'ولیم ہاروے' نے دورانِ خون اور انسانی دل کے کاموں پر ایک انقلاب انگیز تحقیق پیش کی۔ لیکن پھر معلوم ہوا کہ اس عنوان پر چار سو سال قبل 'ابن نفیس' جیسے مسلمان طبیب سیر حاصل بحث سپردِ قلم کر چکے ہیں۔ اسی طرح جابر بن حیّان نے کیمسٹری کی فیلڈ میں ایسے طریقے اور کیمکل ایجاد کئے جو آج بھی زیر استعمال ہیں۔ مثلاً ہائیڈروجن پر آکسائڈ اسی مسلمان کیمیادان کی ایجاد ہے۔ جس سے آج بھی بہت سارے کام لئے جاتے ہیں۔ اسی طرح فلکیات کے علوم کی ترقی میں بھی مسلمان ماہرین کی خدمات سرفہرست ہیں۔ پھر الجبراء کے موجد بھی مسلمان ریاضی دان تھے۔ کمپیوٹر کی بنیاد Algorithm پر ہے۔ اس پر بھی بنیادی کام مسلمان ریاضی دانوں نے ہی کیا ہے۔ چنانچہ از منہ وسطیٰ میں سائنسی علوم سیکھنے کی زبان عربی تھی۔ ethics، ریاضی، فلسفہ اور دیگر علوم کے بہت سے ماہرین مسلمان تھے۔

موجودہ زمانے میں 1889ء میں قیام جماعت احمدیہ سے لیکر اب تک جماعتِ احمدیہ مسلمہ بھی علم کے فروغ کی کوشش کر رہی ہے۔ 1979ء میں فزیکس میں پہلے نوبل انعام یافتہ مسلمان سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام احمدی تھے۔ مکرم موصوف نے ساری زندگی اس بات کی وکالت کی کہ اسلام اور قرآن کریم انکی تمام سائنسی تحقیقات کا رہنما ہے۔ قرآن کریم میں ساڑھے سات سو آیات ایسی ہیں جو سائنس، قدرت اور کائنات کے رازوں سے پردہ اُٹھاتی ہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ میرے فرقہ کے لوگ علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہر احمدی کیلئے کم از کم F.A (بارھویں) تک تعلیم حاصل کرنا ضروری قرار دیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں علم کے اعلیٰ معیار حاصل کر کے دین و دنیا کی عظیم الشان خدمات بجالانے کی توفیق دے۔ آمین

﴿برائے مقابلہ تقاریر اجتماعات 2020ء﴾

تلاوت قرآن کریم کی اہمیت

ایس ایم بشیرالدین

کیا وصف اس کا کہنا ہر حرف اس کا گہنا
دلبر بہت ہیں دیکھے دل لے گیا یہی ہے
دل میں یہی ہے ہردم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

خدا تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ بنی نوع انسان کیلئے جو سب سے پہلا پیغام دیا وہ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ (سورۃ العلق:2) ہے۔ اور اس کا مطلب ہے اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے تمام کائنات عالم کو پیدا کیا پڑھ۔ یعنی خدا تعالیٰ کے نام پر شروع ہونے والی کتاب قرآن مجید کو پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس سے ہی قرآن مجید کی عظمت وشان عیاں ہوتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں کثرت سے تلاوت قرآنِ کریم کی طرف توجہ دلائی ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا (بنی اسرائیل:79) کہ اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دے یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اُس کی گواہی دی جاتی ہے۔

حضرت معاذ بن انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔ مَنْ قَرَأَ أَلْفَ آيَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُتِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى۔ (مسند احمد، کتاب مسند المکیین) ترجمہ: جس نے خالصۃً اللہ کی رضا کیلئے ایک ہزار آیات تلاوت کیں وہ قیامت کے دن انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین میں لکھا جائے گا اور یہ کیا ہی اچھی رفاقت ہوگی۔

قرآنِ کریم کی تعلیمات کے مطابق رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضوان اللہ علیہم کو غور سے قرآن کریم کی تلاوت سننے کی بھی بہت تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ اِنَّ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ لَهٗ أَجْرٌ وَإِنَّ الَّذِي يَسْتَمِعُ لَهٗ أَجْرَانِ۔ (الدارمی فضائل القرآن فضل من استمع الی القرآن) یعنی جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے اس کیلئے ایک اجر ہے اور جو غور سے سنتا ہے اس کیلئے دوہرا اجر ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''قرآن شریف کو بھی خوش الحانی سے پڑھنا چاہئے۔ بلکہ اس قدر تاکید ہے کہ جو شخص قرآن شریف کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے اور خود اس میں ایک اثر ہے عمدہ تقریر خوش الحانی سے کی جائے تو اس کا بھی اثر ہوتا ہے۔'' (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۵۲۴)

''قرآنِ شریف تدبر و تفکر و غور سے پڑھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے رُبَّ قَارٍ يَّلْعَنُهُ الْقُرْآنُ۔ یعنی بہت ایسے قرآنِ کریم کے قاری ہوتے ہیں جن پر قرآنِ کریم لعنت بھیجتا ہے۔ جو شخص قرآن پڑھتا اور اُس پر عمل نہیں کرتا اُس پر قرآنِ مجید لعنت بھیجتا ہے۔ تلاوت کرتے وقت جب قرآنِ کریم کی آیت رحمت پر گذر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ سے رحمت طلب کی جاوے اور جہاں کسی قوم کے عذاب کا ذکر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ کے عذاب سے خدا تعالیٰ کے آگے پناہ کی درخواست کی جاوے اور تدبر و غور سے پڑھنا چاہئے اور اس پر عمل کیا جاوے۔''
(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۵۷)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''اصل چیز یہی ہے کہ قرآنِ کریم سے ایسی محبت ہو کہ اُس میں ڈوب کر اُسے پڑھا جائے... اللہ تعالیٰ نے ترتیل سے پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ ٹھہر ٹھہر کر اور جس حد تک بہترین تلفظ ادا ہوسکتا ہے ادا کر کے پڑھا جائے... قرآنِ کریم پڑھنا ضروری ہے۔ اس میں بہتری لانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ لیکن صرف اس بات پر کہ بعض الفاظ ہم ادا نہیں کرسکتے یا مشکل ہیں، قرآنِ کریم پڑھنا ہی نہیں چھوڑ دینا چاہئے بلکہ تلاوت کی طرف روزانہ ہر احمدی کی توجہ ہونی چاہئے۔ ہاں یہ کوشش ضرور ہونی چاہئے... کہ اصل کے جتنا قریب ترین ہو کر آسانی سے الفاظ کی ادائیگی ہوسکے، کی جائے۔ اور پھر اس میں بہتری پیدا کرنے کی کوشش بھی جائے۔'' (خطبہ جمعہ 31 جولائی 2015ء۔ خطبات مسرور جلد 13 صفحہ 447 تا 448)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے اور عمل کرنے کی توفیق دے۔ (آمین)

تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام

روحانی خزائن جلد پنجم

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

پیغام برائے کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن مؤرخہ 10 /اگست 2008ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”عزیزو! یہی وہ چشمۂ رواں ہے کہ جو اس سے پئے گا وہ ہمیشہ کی زندگی پائے گا اور ہمارے سید و مولا حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی یُفِیۡضُ الۡمَالَ حَتّٰی لَا یَقۡبَلَهٗ اَحَدٌ (ابن ماجہ) کے مطابق یہی وہ مہدی ہے جس نے حقائق و معارف کے ایسے خزانے لُٹائے ہیں کہ انہیں پانے والا کبھی ناداری اور بے کسی کا منہ نہ دیکھے گا۔ یہی وہ روحانی خزائن ہیں جن کی بدولت خدا جیسے قیمتی خزانے پر اطلاع ملتی ہے اور اس کا عرفان نصیب ہوتا ہے۔ ہر قسم کی علمی اور اخلاقی، روحانی اور جسمانی شفا اور ترقی کا زینہ آپ کی یہی تحریرات ہیں۔ اس خزانے سے منہ موڑنے والا دین و دنیا، دونوں جہانوں سے محروم اُٹھنے والا قرار پاتا ہے اور خدا کی بارگاہ میں متکبر شمار کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ ”جو ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا۔ اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے۔“ (سیرت المہدی جلد اول حصہ دوم صفحہ ۳۶۵)

گزارش: یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ آج ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ آن لائن جماعتی ویب سائٹ www.alislam.org پر کر سکتے ہیں اور آڈیو بھی سن سکتے ہیں۔ جو دوست اُردو پڑھنا نہیں جانتے وہ آن لائن انگریزی میں بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ نیز سیدنا حضور انور کے ارشاد پر جماعتوں میں قائم لائبریریوں سے استفادہ کرتے ہوئے روحانی خزائن کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ احباب کو اس طرف توجہ اور دلچسپی پیدا ہونے کیلئے روحانی خزائن کے جلدوں کا مختصر تعارف پیش کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ احباب جماعت استفادہ کریں گے۔ (نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان تصنیف لطیف ’آئینہ کمالات اسلام‘ کا دوسرا نام ’دافع الوساوس‘ ہے۔ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک حصہ اُردو میں ہے جبکہ دوسرا حصہ ’التبلیغ‘ کے نام سے عربی میں ہے۔ یہ کتاب روحانی خزائن جلد نمبر 5 میں ہے اور اس کے کل 658 صفحات ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت فروری 1893ء میں ہوئی۔

اس معرکۃ الآراء تصنیف میں ملائکۃ اللہ کی حقیقت، روح القدس کی دائمی رفاقت، مقام فنا، بقا اور لقا کی تفصیل، حقیقت اسلام، خاندانی سوانح، گورنمنٹ برطانیہ کا ذکر خیر، ملکہ وکٹوریہ کو تبلیغ اسلام، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان اقدس میں معجزہ نما قصیدہ اور جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد وغیرہ جیسے اہم مضامین شامل ہیں۔ اس کتاب کی عند اللہ مقبولیت کے حوالے سے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

”اس کتاب کی تحریر کے وقت دو دفعہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت مجھ کو ہوئی اور آپ نے اس کتاب کی تالیف پر بہت مسرت ظاہر کی اور ایک رات یہ بھی دیکھا کہ ایک فرشتہ بلند آواز سے لوگوں کے دلوں کو اس کتاب کی طرف بلاتا ہے اور کہتا ہے۔ هٰذَا کِتَابٌ مُبَارَكٌ فَقُوْمُوْا لِلْاِجْلَالِ وَالْاِکْرَامِ یعنے یہ کتاب مبارک ہے اس کی تعظیم کیلئے کھڑے ہو جاؤ۔“ (صفحہ 652)

عربی حصہ بعنوان ’التبلیغ‘:

حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے اس کتاب کا عربی حصہ جو ’التبلیغ‘ کے عنوان سے تحریر فرمایا، وہ حضورؑ کی عربی زبان میں پہلی تصنیف ہے۔ اس سے قبل آپؑ نے عربی زبان میں نہ کوئی تصنیف فرمائی تھی اور نہ ہی کوئی مضمون لکھا تھا۔ اس عربی حصہ کے متعلق حضورؑ فرماتے ہیں:

”پنجاب اور ہندوستان اور ممالک عرب اور فارس اور روم اور مصر اور ایران اور ترکستان اور دیگر بلاد کے پیرزادوں اور سجّادہ نشینوں اور بدعتی

فقیروں اور زاہدوں اور صوفیوں اور خانقاہوں کے گوشہ گزینوں کی طرف۔ ایک مجلس میں میرے مخلص دوست حبی فی اللہ مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے بتاریخ ۱۱/جنوری ۱۸۹۳ء بیان کیا کہ اس کتاب دافع الوساوس میں اُن فقراء اور پیرزادوں کی طرف بھی بطور دعوت و اتمام حجت ایک خط شامل ہونا چاہیئے تھا جو بدعات میں دن رات غرق اور منشاء کتاب اللہ سے بکلّی مخالف چلتے ہیں اور نیز اس سلسلہ سے جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے بے خبر ہیں۔ چنانچہ مجھے یہ صلاح مولوی صاحب موصوف کی بہت پسند آئی......اور میرا ارادہ تھا کہ یہ خط اردو میں لکھوں لیکن رات کو بعض اشارات الہامی سے ایسا معلوم ہوا کہ یہ خط عربی میں لکھنا چاہیے اور یہ بھی الہام ہوا کہ ان لوگوں پر اثر بہت کم پڑے گا ہاں اتمام حجت ہوگا۔'' (صفحہ 360-359)

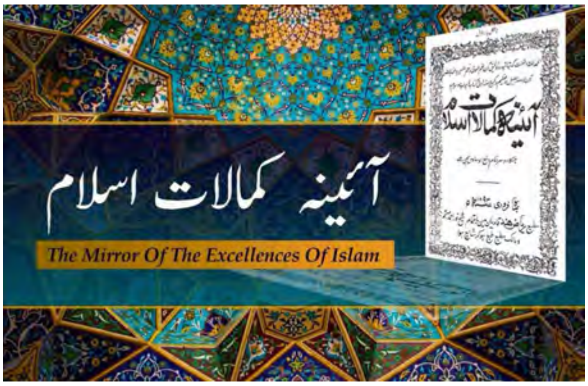

آنحضرت ﷺ کی شان اقدس میں نعتیہ قصیدہ:

'التبلیغ' کے آخر میں حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے آنحضرتؐ کی شان اقدس میں ایک معجزہ نما عربی قصیدہ بھی تحریر فرمایا ہے۔ یہ قصیدہ چودہ سو سال کے اسلامی لٹریچر میں اپنی نظیر آپ ہے۔ جب حضور یہ قصیدہ لکھ چکے تو آپؑ کا روئے مبارک فرط مسرت سے چمک اٹھا اور آپؑ نے فرمایا یہ قصیدہ جناب الٰہی میں مقبول ہوگیا اور خدا تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا کہ جو یہ قصیدہ حفظ کرلے گا اور ہمیشہ پڑھے گا میں اس کے دل میں اپنی اور اپنے رسول (آنحضرتؐ) کی محبت کوٹ کوٹ کر بھر دونگا۔ اور اپنا قرب عطا کروں گا۔ (تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 474)

''عزیزو! یہ کتاب قدرت حق کا ایک نمونہ ہے اور انسان کی معمولی کوششیں خود بخود اس قدر ذخیرہ معارف کا پیدا نہیں کرسکتیں۔'' (صفحہ 652)

خدمت دین کی اہمیت اور برکات

''درحقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی زندگی ہے جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو۔ ورنہ اگر انسان ساری دنیا کا بھی مالک ہوجائے اور اس قدر وسعت معاش حاصل ہو کہ تمام سامان عیش کے جو دنیا میں ایک شہنشاہ کیلئے ممکن ہیں وہ سب عیش اسے حاصل ہوں پھر بھی وہ عیش نہیں بلکہ ایک قسم عذاب کی ہے جس کی تلخیاں کبھی ساتھ ساتھ اور کبھی بعد میں کھلتی ہیں۔'' (صفحہ 36،35)

عشق رسول ﷺ

''اگر یہ لوگ ہمارے بچوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے قتل کرتے اور ہمارے جانی اور دلی عزیزوں کو جو دنیا کے عزیز ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے اور ہمیں بڑی ذلت سے جان سے مارتے اور ہمارے تمام اموال پر قبضہ کر لیتے تو واللہ ثم واللہ ہمیں رنج نہ ہوتا اور اس قدر کبھی دل نہ دکھتا جو ان گالیوں اور اس توہین سے جو ہمارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کی گئی دُکھا۔'' (صفحہ 52)

ملائکۃ اللہ کی حقیقت:

اس کتاب میں ملائکۃ اللہ کی حقیقت پر سیر حاصل بحث ہے۔ حضورؑ خود فرماتے ہیں: ''فرشتوں کی ضرورت میں جس قدر مبسوط بحث آئینہ کمالات اسلام میں ہے اس کی نظیر کسی دوسری کتاب میں نہیں پاؤ گے۔'' (برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 27)

اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے:

سرسید احمد خان صاحب اور ان جیسے دوسرے مسلمان جو فلسفہ یورپ سے متاثر ہوکر خلاف روح اسلام تاویلیں کررہے تھے، کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: ''اِس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہورہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کرکے بے دل نہیں ہونا چاہیے کہ اب کیا کریں۔ یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں بلکہ اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلّت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور

آور حملے کریں۔ کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لیے ہزیمت ہے۔ میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس علم کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ اسلام نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کر دے گا۔" (صفحہ 254-255)

ملکہ وکٹوریہ کو دعوت اسلام:

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اس کتاب میں ایک خط کے ذریعے ملکہ وکٹوریہ (1819-1901) کو دعوت اسلام دی جس میں آپ علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کا حقیقی خادم ہونے کی حیثیت سے ملکہ کو انہیں الفاظ میں اسلام پہنچایا جن الفاظ میں آنحضرت ﷺ نے 628ء کے اواخر میں قیصر وکسریٰ کو پیغام پہنچایا تھا۔ چنانچہ آپ ملکہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یَا مَلِیْکَۃَ الْاَرْضِ اَسْلِمِی تَسْلِمِیْنَ (صفحہ 534) اے ملکہ مسلمان ہوجا۔ تو سلامتی میں آجائے گی۔ ملکہ وکٹوریہ کو جب یہ دعوت ملی تو اس نے حضرت اقدس علیہ السلام کی خدمت میں شکریہ کا خط ارسال کیا اور خواہش ظاہر کی حضور اپنی تمام تصنیفات انہیں بجھوائیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 476)

جلسہ سالانہ کے متعلق ایک اعتراض کا جواب: بنام میاں رحیم بخش صاحب

"اے ناخدا ترس ذرا آنکھ کھول اور پڑھ کہ اس اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء کا کیا مضمون ہے کیا اپنی جماعت کو طلب علم اور حل مشکلات دین اور ہمدردی اسلام اور برادرانہ ملاقات کے لیے بلایا ہے یا اس میں کسی اور میلہ تماشا اور راگ اور سرود کا ذکر ہے...... آپ کو فتویٰ لکھنے کے وقت وہ حدیثیں یاد نہ رہیں جن میں علم دین کے لیے اور اپنے شبہات دور کرنے کے لیے اور اپنے دینی بھائی اور عزیزوں کو ملنے کے لیے سفر کرنے کو موجب ثواب کثیر و اجر عظیم قرار دیا ہے بلکہ زیارت صالحین کے لیے سفر کرنا قدیم سے سنت سلف صالح چلی آئی ہے۔" (صفحہ 608)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کر کے کماحقہ استفادہ کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

CORONA VIRUS کیلئے اَپ ڈیٹڈ ہومیوپیتھی نسخہ

دنیا میں CORONA VIRUS کی تیزی سے پھیلتی ہوئی وبائی مرض (COVID-19) کیلئے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جن دواؤں کو استعمال کرنے کا ارشاد فرمایا تھا اُن میں بیماری کی صورت میں حسب ذیل تبدیلی فرمائی ہے۔ احباب اسے نوٹ فرمالیں۔

هوالشافی

1.Influenzinum+Becillinum+Diphtherinum+ Oscillococcinum (200) ایک ہفتہ صبح شام،
اس کے بعد ہفتہ میں دوبار (تین دن کے وقفہ سے)

2.Arcnica+Batptisia+ArsenicAlb+HeparSulph+ Nat. Sulph دن میں دو سے تین بار

3.Chelidonium Maj-1x
دس قطرے چند گھونٹ پانی میں ملا کر دن میں دوبار کھانے کے بعد

حفظ ماتقدم کیلئے

CORONAVIRUS کیلئے حفظ ماتقدم دواؤں کے استعمال سے متعلق احباب کی طرف سے کئے گئے چند امور کی وضاحت:

(1) حفظ ماتقدم دواؤں کو دو ہفتہ تک باقاعدہ استعمال کر کے اس کے بعد ایک ہفتہ چھوڑ کر ایک ہفتہ استعمال کریں۔ اور چھ ہفتہ تک اسی ترتیب سے دہرائیں۔

(2) پانچ سال سے کم عمر بچوں کو صرف:

Aconite+Arsenic Alb+Gelsmium (200)
ہفتہ میں ایک بار دیں

(3) 5 سے 15 سال کے بچوں اور حاملہ خواتین:

درج ذیل دونوں دوائیاں، (i) اور (ii) تین دن کے وقفہ سے باری باری (مثلاً سوموار اور جمعرات کو) ایک ایک خوراک لیں۔

(i)Aconite+Arsenic Alb+Gelsmium (200)
(ii)Chelidonium Maj-1x
دس قطرے چند گھونٹ پانی میں ملا کر

(4) ان کے علاوہ باقی لوگ:

Aconite+Arsenic Alb+Gelsmium (200)
ہفتہ میں دوبار (تین دن کے وقفہ سے) ایک ایک خوراک اور
Chelidonium Maj-1x
دس قطرے چند گھونٹ پانی میں ملا کر ہفتہ میں تین بار (دو دن کے وقفہ سے) ایک ایک خوراک

(بشکریہ سہ روزہ الفضل انٹرنیشنل 31 مارچ 2020 صفحہ 20)

خلافت کے استحکام کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی مساعی

﴿عبدالمؤمن راشد نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت﴾

خلافت اولیٰ کا آغاز: حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ’’دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردّد میں پڑ جاتے ہیں اور اُن کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے وقت میں ہوا۔‘‘

(الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 304)

اس مضمون کی مزید وضاحت کرتے ہوئے آپؑ نے تحریر فرمایا:
’’سو اے عزیزو! جب کہ قدیم سے سنّت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو۲ قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو۲ جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔‘‘

(الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 305)

الٰہی بشارات کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال پر دوسری قدرت کے مظہر حضرت حاجی مولوی حکیم نورالدین رضی اللہ عنہ کو قادیان میں موجود احباب جماعت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خلیفہ تسلیم کیا اور خواجہ کمال الدین صاحب نے صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے اخبار ’’الحکم‘‘ اور ’’بدر‘‘ میں بیرونی جماعتوں کو اطلاع دی کہ ’’آپ (یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے وصایا مندرجہ رسالہ الوصیت کے مطابق حسب مشورہ معتمدین صدر انجمن احمدیہ موجود قادیان و اقرباء حضرت مسیح موعود علیہ السلام باجازت حضرت امّ المؤمنین کل قوم نے جو قادیان میں موجود تھی اور جس کی تعداد اُس وقت بارہ سو تھی والا مناقب حضرت حاجی الحرمین شریفین جناب حکیم الامت نورالدین صاحب سلّمہ کو آپ کا جانشین اور خلیفہ قبول کیا۔ اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ یہ خط بطور اطلاع کل سلسلہ کے ممبران کو لکھا جاتا ہے کہ وہ اس خط کے پڑھنے کے بعد فی الفور حضرت حکیم الامّت خلیفۃ المسیح والمہدی کی خدمت بابرکت میں بذات خود یا بذریعہ تحریر حاضر ہو کر بیعت کریں۔‘‘

(تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 191)

باوجود اس کے کہ انجمن کے ممبران اور افراد جماعت کا خلافت پر اجماع ہو گیا تھا مگر چند دنوں کے بعد ہی بعض ممبران نے خلیفہ وقت کے اختیارات محدود کرنے کی سازش شروع کر دی اور پہلا حربہ یہ استعمال کیا کہ انجمن کی کاروائی میں خلیفہ کی عظمت کو گرانے لگے۔ دوسرے جلسہ سالانہ 1908ء پر بعض ممبروں نے اپنی تقریروں میں واضح الفاظ میں خلافت کے بجائے صدر انجمن احمدیہ کو حضرت مسیح موعودؑ کا جانشین قرار دینے کی ہر ممکن کوشش کی۔

جماعتی شوریٰ کا حکم: اس کے نتیجہ میں جماعت دو حصوں میں تقسیم ہو گئی۔ ایک گروہ کے لوگ خلیفہ کو حاکم سمجھتے تھے دوسرا گروہ صدر انجمن احمدیہ کو۔ اس پر حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ نے بعض سوالات حضورؓ کی خدمت میں بھیجے۔ جن کو حضورؓ نے مولوی محمد علی صاحب کی طرف بھیجا۔ مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے جوابات آنے پر حضور انورؓ نے ان سوالات کو جواب کیلئے چالیس آدمیوں کے پاس بھیجنے کی ہدایت فرمائی اور ان کی رائے سے مطلع کرنے نیز 31 جنوری 1909ء کے دن جمع ہونے کیلئے ہدایت فرمائی۔ (جاری)

اخبارِ مجالس

تربیتی کیمپ و پکنک اڈیشہ:

مؤرخہ 2 فروری 2020ء کو مجلس انصاراللہ کیرنگ کی طرف سے بمقام سنوبہ جھیل ایک تربیتی کیمپ اور پکنک کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ کیرنگ، خوردہ، بھوبنیشور، ینگارسنگھ، تالبرکوٹ، پنکال، سونگھڑہ، دھواں سائی، گونڈ چہ پاڈا، کرڈاپلی، وغیرہ سے کل (200) انصار اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ (20) مبلغین و معلمین کرام کے علاوہ امراء، صدر صاحبان، زعماء کرام و عہدیداران نے شرکت کی۔

اس موقع پر ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں زعماء کرام، مبلغین و معلمین کرام شامل ہوئے۔ اور غور کیا گیا کہ کس طرح مجلس کے کاموں میں تیزی لائی جائے، نماز باجماعت، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ راست سننے کیلئے مؤثر کاروائی کی جائے۔

دوسرا سیشن مکرم ناظم صاحب ضلع خوردہ و نیا گڑھ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں زعماء اور مقامی عہدیداران کی ذمہ داریوں کے بارہ میں، لائحہ عمل کے مطابق ہر شعبہ میں ہر ماہ کام کرنے اور رپورٹ بروقت ارسال کرنے کے سلسلہ میں ہدایات دی گئیں۔

تیسرے سیشن میں مقامی اور ضلعی اجتماعات کے انعقاد کے ضمن میں مشورہ کیا گیا اور مختلف آراء حاصل کئے گئے۔

شام کو اجتماعی دعا کے بعد تمام انصار واپسی کیلئے روانہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔ صوبہ کے مختلف علاقوں سے تشریف لائے ہوئے اراکین انصاراللہ اپنے اپنے کارگزاری اور خدمات کا باہم ذکر کرنے سے مسابقت فی الخیرات کی ایک نئی اُمنگ پیدا ہوئی۔ الحمدللہ۔ (ناظم علاقہ مجلس انصاراللہ صوبہ اڈیشہ)

مجلس انصاراللہ سکندرآباد کی مساعی:

مؤرخہ 8 فروری 2020ء کو مسجد الحمد سعید آباد میں منعقدہ جلسہ تعلیم القرآن وقف عارضی میں اراکین مجلس انصاراللہ سکندرآباد بھی کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ جس میں مکرم سید مبشر احمد عامل صاحب مربی تعلیم القرآن وقف عارضی قادیان نے تلاوت قرآن کریم اور وقف عارضی کی اہمیت بیان کی۔ مؤرخہ 20 فروری 2020ء کو مسجد نور سکندرآباد میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ جلسہ کے انعقاد کیلئے اراکین انصاراللہ سکندرآباد نے بھرپور تعاون پیش کیا اور اجلاس میں شریک ہوئے۔ (2) انصار نے یسرنا القرآن ختم کیا۔ وقار عمل کیا گیا۔ ایک غریب کو -/7500 کی امداد دی گئی۔ (شمیم احمد زعیم مجلس انصاراللہ سکندرآباد)

مجلس انصاراللہ کوزیکوڈ، کیرالہ مساعی:

مؤرخہ 9 فروری 2020ء کو مجلس انصاراللہ کوزیکوڈ میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں انصار نہایت ذوق وشوق سے حصہ لئے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد انصاراللہ اور نظم کے بعد نماز باجماعت کی ادائیگی کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ کے ارشادات کی روشنی میں ایک تقریر ہوئی اور اجتماعی دعا کے ساتھ اجلاس کا اختتام ہوا۔

اسی طرح حضور انور کا خطبہ جمعہ براہ راست سماعت فرمانے کے سلسلہ میں بھی انصار کو بیدار کیا گیا ہے۔ الحمدللہ کہ اکثر انصار مسجد میں تشریف لاکر حضور انور کا خطبہ جمعہ سماعت فرما رہے ہیں۔

اس ماہ ایک خصوصی یوم تبلیغ پروگرام منایا گیا۔ جس میں انصار شامل ہوکر لیف لیٹس، سیرۃ النبیؐ اور حضور انور کی کتاب عالمی بحران اور امن کی راہ اور جماعتی لٹریچر لوگوں میں تقسیم کرنے کیلئے روانہ ہوئے۔

ایک مثالی وقار عمل کے ذریعہ نماز سنٹر تعمیر کیا گیا ہے۔ جس میں انصار مسلسل چند دن نہایت محنت کرتے رہے۔ اِس سے مجلس کی طرف سے ہزاروں روپیوں کی بچت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ تمام انصار کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین (زعیم مجلس انصاراللہ کوزیکوڈ، کیرالہ)

مجلس انصاراللہ ضلع بنگلور کی مساعی:

لاک ڈاؤن کے دوران مجلس انصاراللہ ضلع بنگلور کے زیر اہتمام ایک تربیتی اجلاس Zoom App کے ذریعہ منعقد کیا گیا۔ جدید ایجادات کا عمدہ استعمال کرتے ہوئے اس پروگرام میں مختلف مقامات سے اراکین مجلس انصاراللہ شامل ہوئے۔ اس دوران سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی ہدایات بابت کورونا وائرس پر گفتگو ہوئی اور تمام ہدایات کو دہرایا گیا اور خصوصی طور پر گھروں میں نماز باجماعت کا اہتمام اور نماز جمعہ کی ادائیگی

کے سلسلہ میں بھی حضورانور کے ارشادات پرعمل کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ تجربہ کافی کامیاب اورمقبول رہا۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس وبائی مرض سے محفوظ رکھے اور دنیا کو خدا تعالیٰ کے سامنے جھکنے کی توفیق دے۔آمین

کوروناوائرس کی وباء سے پریشان حال لوگوں کی امداد کیلئے مجلس انصاراللہ بنگلور کی طرف سے خصوصی خدمات سرانجام دی جارہی ہیں۔ ہبلی میں (5) پانچ گھروں میں اور بنگلور میں (9) نَو گھروں میں فی گھر (-/3000) تین ہزار روپے کے حساب سے امداد دی گئی ہے۔ روزگار کے سلسلہ میں دیگر مقامات سے آئے ہوئے مزدوروں کی مدد کیلئے بارہ ہزار (-/12000) روپے کے پیکٹ بنا کر تقسیم کئے گئے۔اسی طرح بنگلہ دیش سے بغرض علاج نارائن ہسپتال بنگلور تشریف لائے ہوئے ایک احمدی فیملی کی بھی مدد کی گئی ہے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کوروناوائرس سے تمام دنیا کو بچائے۔آمین

(سید شارق مجید، ناظم مجلس انصاراللہ ضلع بنگلور)

مجلس انصاراللہ ٹراونڈرم کی مساعی:

کیرالہ کے شہر ٹراونڈرم میں روزگار کے سلسلہ میں دیگر مقامات سے آئے ہوئے ہزاروں مزدور لاک ڈاؤن کی وجہ سے پریشان ہیں۔جس پر مجلس انصاراللہ ٹراونڈرم کے اراکین نے مالی تعاون کرتے ہوئے روزمرہ کے ضروری اور خوردونوش کے اشیاء پر مشتمل پیکٹ بنا کر اُن لوگوں کے گھروں تک خدام کے ذریعہ پہنچانے کی توفیق پائی ہے۔جس سے اُن مزدوروں کو کچھ راحت ملی ہے۔الحمدللہ۔

(زعیم مجلس انصاراللہ ٹراونڈرم، کیرالہ)

جلسہ ہائے یوم مصلح موعودؓ:

بھارت بھر کی سینکڑوں مجالس کی طرف سے جلسہ یوم مصلح موعودؓ کے انعقاد کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔جگہ کی قلّت کی وجہ سے ہر مجلس کی رپورٹ یا مجالس کی مکمل فہرست بھی یہاں درج کرنا دشوار ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام انصار کو بانیٔ تنظیم حضرت مصلح موعودؓ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے لائحہ عمل کے مطابق خدمات بجالانے اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔(ادارہ)

مجلس انصاراللہ حیدرآباد کی مساعی:

مؤرخہ 21 فروری 2020ء کو افضل گنج (حیدرآباد) میں چار (4) پولیس عہدیداروں سے اراکین انصاراللہ کا ایک وفد نے ملاقات کرتے ہوئے اسلام واحمدیت کا پیغام پہنچایا اور جماعتی رفاہی خدمات کا ذکر بھی کیا گیا۔اس موقع پر محترم محمد کلیم خان صاحب مبلغ انچارج حیدرآباد نے انہیں جماعتی لٹریچر بھی پیش کیا ہے۔

ایک غریب احمدی کے علاج کیلئے مجلس انصاراللہ حیدرآباد کی طرف سے چار ہزار روپے کی نقد امداد کی گئی ہے۔ایک اور احمدی بھائی کو گھریلو پریشانی پیش آنے پر مبلغ پانچ ہزار روپے کی نقد امداد بھی کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ تعاون کرنے والے انصار کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

مؤرخہ 16 فروری 2020ء کو مسجد الحمد سعید آباد میں ایک وقار عمل کیا گیا۔جس میں کل پچاس انصار حاضر ہوئے۔علاوہ ازیں ہر جمعہ کے روز بھی انصار وقار عمل میں شامل ہوتے رہتے ہیں۔

(محمد مبشر احمد زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ حیدرآباد)

مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ کی مساعی:

مؤرخہ 7/اپریل 2020ء کو مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ (صوبہ تلنگانہ) کے زیراہتمام چنتہ کنٹہ میں Humanity First کے تحت پروگرام منعقد کر کے بلالحاظ مذہب وملّت دوسو غریب اور مزدور پیشہ لوگوں کو خوردونوش کے ضروری اشیاء کے پیکٹ بنا کر مسجد فضل عمر چنتہ کنٹہ میں تقسیم کئے گئے۔اس پروگرام میں جناب آلہ وینکٹیشور ریڈی صاحب MLA، جناب سرپنچ صاحب چنتہ کنٹہ، ZPTC صاحبہ چنتہ کنٹہ نیز دیگر سرکاری عہدیداران بھی شامل ہوئے۔اس موقع پر تلاوت قرآن مجید کے بعد ایک افتتاحی تقریب بھی منعقد ہوئی۔جس میں MLA صاحب اور افسران نے جماعت احمدیہ کی رفاہی خدمات کو سراہتے ہوئے بتایا کہ جماعتِ احمدیہ ہر مصیبت کے موقع پر ہمیشہ غرباء کی امداد کیلئے پیش پیش رہتی ہے۔محترم محمود احمد صاحب بابو امیر ضلع محبوب نگر نے اس موقع پر تمام شامل ہونے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔جس کے بعد باری باری غرباء میں پیکٹ تقسیم کئے گئے۔یہ خبر مقامی اخبارات میں بھی شائع ہوئی۔الحمدللہ۔(وسیم احمد زعیم مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ)

SYED COACHING CENTRE

Separate hostel facilities for boys and girls

S.KHALID AHMAD M.Sc. (Math) c/o Mr. ZAFAR ZAIDEE Sb.

All Entrance Test AMU & other I, VI, IX XI (Science & Commerce)
Regular Classes VI to XII (Science & Commerce)
Branch: Friend,s Colony, Civil Lines, ALIGARH

Mobile
9759210843
9557931153

رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا (طٰہٰ:۱۱۵)

"میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی" (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI(Prop.)	ADNAN TRADING CO. TENDU PATTA AND TOBACO SUPLIER Amroha-244221 (U.P.)	Mobile 7830665786 9720171269

"خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے" (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

::طالبِ دُعا:: شیخ غلام مسیح، زیب النساء	BHADRAK ODISHA Ph.09437060325	::منجانب:: شیخ غلام احمد

"تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہیئے" (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

K.Saleem Ahmad	City Hardware Store 89 station road radhanagar chrompet chennai- 600044	Ph. 9003254723 email: ksaleemahmed.city@gmail.com

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نُور سارا ☆ نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے (دُرِّثمین)

طالبِ دُعا: سیٹھ محمد بشیر واہل وعیال

M/S : BASHEER & COMPANY VADDEMAN H.O. HYDRABAD (T.S.)

"خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے" (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

R.N.Nagar
Post. SORO
Dist.BALASORE-ODISHA
Pin-756045

BANTY SHOE CENTRE

:: طالبِ دُعا ::
سراج خان

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

Prop: Sk.Ishaque

Phangudubabu	:	7873776617
Tikili	:	9777984319
Papu	:	9337336406
Lipu	:	9437193658

Faizan fruits traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

بر تر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصار اللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ؀ (بنی اسرائیل: 31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER

Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob. 09438352786, 06788221786

Sk. Abdul Rahim(SUNGRA)

Ganimat Bibi - 9090900923

Papu Cloth Store

Mobile No. 9438290211

SALEPUR - CUTTACK - ODISHA

Silver screen image india pvt ltd.
Ad Agency
CREATIVITY IS THE BREATH OF OUR BRAINS..!
WE DO ALL ADVERTISEMENT
No: 7, Pasumarthi Street, Rangarajapuram
Kodambakkam, Chennai - 600 024. India.
E-mail: silverscreenimage@gmail.com
silver_screenimage@yahoo.com
Web: www.silverscreenimage.com
Mobile : 9790896372 / Phone : 044-43598788

PRINT MEDIA
ELECTRONIC MEDIA
POSTER
BROCHURES
FLUX PRINTING
VINAYAL
HORDINGS

PAPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneswar-751006,Odisha.
We also repair digital meter

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی" (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)
{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}
پروپرائٹر حمید احمد غوری
فرید انجینئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدر آباد، تلنگانہ

JOTI SOW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)
JSM
S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan
تکبّر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہوجاوے اسکے لئے رُوحانی موت ہے (ملفوظات جلد 4 صفحہ 437)

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے
طالب دُعا: سیٹھ محمد زبیر
H.No.18-B-140. C/O SONY GROUP
BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

S.A.Quader
Managing Director

Ph : 230088 (O)
(06784) : 250853 (O)
: 252420 (R)

JMB

JMB RICE MILL (P) Ltd.
Tishal Pur, Rahanja, Bhadrak.

"مَیں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ تم
خدا تعالیٰ کے احکام کے پورے پابند ہو جاؤ اور
اپنی زندگیوں میں ایسی تبدیلی کرو جو صحابہ کرامؓ نے کی تھی"
(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد 4 صفحہ 468، ایڈیشن 2008، انڈیا)

UDUPI THE VEG

HOTEL HILL VIEW
Your Residence of Coorg
Hill Road, Madikeri, Kodagu,
KARNATAKA, INDIA
Ph:08272 223808, 9901490865

UDUPI THE VEG
Coorg's Prominent Vegetarian Restaurant
Al Wesal Tower, Kohinoor Road, Madikeri,
Coorg (Kodagu), Karnataka, India
Phone:+91-8277526644,+91-8272220144
www.udipitheveg.in

Ph:09622584733

Ph:09419049823

"مَیں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں
کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں
سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے
زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔" (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ و السَّلَام

طالبِ دُعا:: **DAR FRUIT COMPANY KULGAM**

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233
Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979